یا رب صل و سلم دائما ابدا
علی حبیبک خیرا لخلق کلهم

فضائل وبرکات درود شریف

جلد اول

مولف
راجہ محمد آمین ایڈووکیٹ
ہائی کورٹ وفاقی شرعی عدالت
کچہری گوجرخان

Marfat.com

Gift
2
34
57703

نام کتاب فضائل وبرکات درود شریف

مولف : راجہ محمد امین ایڈووکیٹ گوجرخان

پرنٹرز: نابن پرنٹنگ پریس ریلوے روڈ گوجرخان

کمپوزنگ: نابن کمپیوٹرز ریلوے روڈ گوجرخان

تعداد: 1100

تاریخ اشاعت: 12ربیع الاول1419ھجری

ملنے کا پتہ

بھٹی بک ڈپو نزد مسجد گلزار مدینہ گوجرخان

مشتاق بک ڈپو مین بازار گوجرخان

چشتی بک ڈپو مین بازار قاضیاں

نوٹ جملہ حقوق بحق مولف محفوظ

Marfat.com

6277-48

انتساب

پیرومرشد حضرت سید غلام محی الدین
المعروف بابوجی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت سید عبدالحق شاہ صاحب سجادہ نشین
دربار عالیہ گولڑہ شریف جن کی نظر کرم کے طفیل یہ سعادت
نصیب ہوئی

میرے والدین میرے اساتذہ کرام جدامجد
راجہ گلاب خان مرحوم کے نام

Marfat.com

مضمون	صفحہ نمبر
وجہ تالیف	12
تعارف مولف کتاب	15
آداب درود شریف	24
صلعم کے موجد کا ہاتھ کاٹا گیا	25
وسلم نہ لکھنے والے کو تنبیہ	26
اہم نکتہ	27
باب اول	
فضائل درود شریف	38
بے حساب ثواب	45
منظوری دعا کا نسخہ	47
فرشتوں کی تسبیح تقدس کا ثواب قاری کو ہے	48
دعائے مغفرت پر اللہ تعالی کی امین	49
دریائے نیل کا جدا ہو کر راستہ بنانا	49

Marfat.com

صفحہ نمبر	مضمون
	مجالس کی زینت درود شریف
	آپ ﷺ کا جواب دینا
	جمعہ کو درود پاک پڑھنا
	سرخ گلاب کے پھول کی فضیلت
	چاول کھاتے وقت درود پڑھنا
	قیامت کے دن دوزخ کی نجات بطفیل درود پاک
	ملائکہ کا استغفار
	تشنگی قیامت سے نجات
	درود شریف پڑھنے پر انعامات
	درود مطلوب خداوندی
	کثرت درود نسخہ حاجت
	اللہ تعالی کی نظر رحمت
	گناہوں کا کفارہ

Marfat.com

مضمون	صفحہ نمبر
جواب سے مشرف ہونا	61
تمام گناہوں سے بخشش	63
نفاق سے دل پاک ہونا	63
شفاعت واجب ہوگی	68
مجلس وبال	69
حوروں کی اکثریت	70
قیامت تک فرشتوں کا درود پاک پڑھنا	71
درود شریف سے پرندے کی تخلیق	72
نابینا کو بینائی مل گئی	75
باب دوم	
حکایات بر فضیلت درود پاک	
حضرت حوا کا مہر	77
حضور ﷺ کا بوسہ دینا	77

Marfat.com

مضمون	صفحہ نمبر
حضور ﷺ کی شفقت	
قبر میں فائدہ	
تنگی قرض کی ادائیگی	
کاتب درود شریف	
اونچی آواز میں درود پاک پڑھنا	
بنی اسرائیل کے گناہ گار کی مغفرت	
سلام نہ بھیجنے پر ناراضگی	
حضرت امام شافعی کا اعزاز	
نور کا ستون	
موئے مبارک کا احترام	
ستر ہزاروں گناہوں کی نجات	
سود خور کا چہرہ سفید	
گناہگار کا چہرہ سفید	

Marfat.com

مضمون	صفحہ نمبر
ظالم بادشاہ کی نجات	
	93
درود پاک کا درندوں کا احترام	
	94
وجہ تالیف **دلائل الخیرات**	
	95
ملائکہ کا مستور رہنا	
	97
باب سوئم	
	97
مخصوص درود پاک کے فضائل	101
قربت نبیؐ	
	103
حافظین اعمال کا ثواب	
	105
پیشاب کی بندش سے نجات	
	105
جہاز غرق ہونے سے بچنا	
	106
گناہوں سے بچنا	
	107
کاتبین اعمال کو تھکا دینے والا درود	
	107
	108
وجوب شفاعت	

Marfat.com

صفحہ نمبر	مضمون
	حضورؐ کی زیارت کا نسخہ
	سو حاجتیں پوری ہونگی
	جمیع حاجات
	قاری درود شریف کی شفاعت
	صلوۃ نورالقیامۃ
	حضرت امام شافعی کا اعزاز
	حصر حساب
	فیوض مصطفیٰ
	خزانہ خداوندی
	خواب میں زیارت پاک
	درود خواں محبوب دنیا
	بدبو دور کرنے کا نسخہ
	سلسلہ قادریہ کا مشہور درود

Marfat.com

مضمون	صفحہ نمبر
دفعہ شدائد کے تریاق	121
جنت میں جائے نشست دیکھنے کا ذریعہ	122
پوری دلائل الخیرات پڑھنے کا ذریعہ	122
درود الفتاح	123
درود حنفی	123
ایک لاکھ ثواب	124
دس ہزار بار درود شریف پڑھنے کا ثواب	125
طاعون وباء سے نجات	126
فضیلت درود تاج	127
سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا بوسہ	127
فصل کو آفات سے بچانا	127
باب چہارم	
نعت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم	129
	١١٨

Marfat.com

صفحہ نمبر	مضمون
	قصیدہ بردشریف
	پیر مہر علی شاہؒ غیر موکدہ سنتوں کی تاکید
	نعت کیا ہے
	سلام عاجزانہ
	سلام بحضور ﷺ سید الانام
	صلو علیہ وسلمو تسلیما

Marfat.com

بسم اللہ الرحمان الرحیم

وجہ تالیف

درود پاک ایک ایسا موضوع ہے جس پر ہر زمانے میں بے شمار کتب ، جید علماء اکرام نے تحریر فرمائی ہیں اور آئیندہ بھی تحریر ہوتی رہیں گی۔ راقم الحروف ناچیز نے اپنے آپ کو اس قابل بھی نہ سمجھتا ھے کہ اس عظیم عنوان پر کوئی تحریر پیش کرے لیکن جب گناھوں پر نظر پڑتی ھے تو پھر کوئی سبب بخشش بھی نظر نہیں آتا ھے۔ دینی کتب پڑھنے کا شوق بچپن سے ہی چلا آرہا ہے۔ اس شوق کی تکمیل کے لئے چھوٹی سی لائبریری الموسومہ غوثیہ مہریہ لائبریری نڑالی کسوال بھی میری زیر نگرانی سال 1974 سے چل رہی ھے جس میں قارئین کو دینی کتب مطالعہ کے لئے مفت دی جاتی ہیں ۔ فضائل درود شریف پر مولانا یوسف نبھانی رحمتہ اللہ علیہ کی کتاب فضائل درود شریف پڑھنے کی سعادت نصیب ھوئی جس میں ایک حدیث پاک نقل کی گئی ھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے مجھ پر کتاب میں درود شریف لکھا ھے جب تک وہ کتاب پڑھی جائے گی اس کو ثواب ملتا رہے گا۔ اس بات نے

Marfat.com

درود شریف پر ایک کتاب تالیف کرنے کی ترغیب پیدا ہوئی شاید اس طرح بخشش ہو جائے۔ نیز اگرچہ درود شریف پر بہت سی کتب موجود ہیں ان کے اردو تراجم بھی ہو چکے ہیں لیکن میری خواہش تھی کہ ایک مختصر کتاب جس میں درود کی فضیلت درود شریف پڑھنے والوں کو جو مراتب حاصل ہوئے انکی نسبت حکایات اور مخصوص درود شریف جنکی فضیلت مسلمہ ہیں وہ تحریر کئے جائیں۔ نیز اگر قارئین درود شریف پڑھنا چاہیں تو انہیں ایک کتاب میں میسر ہوں۔ مجھے اپنی کم علمی کا احساس ہے ہمارے نظام تعلیم میں کسی بھی زبان پر عبور حاصل نہ ہوتے ہوئے ہو سکتا ہے کہ دوران تحریر کوئی کمی رہ گئی ہو جس کے لئے میں معذرت خواہ ہوں اور آراء کا منتظر بھی ہوں آپ میری رہنمائی فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس خامی کو دور کیا جا سکے۔ اس عظیم کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں ناچیز کو شیخ کامل حضرت سید غلام محی الدین رضی اللہ عنہ المعروف بابو جی گولڑوی رحمتہ اللہ علیہ کی نظر کرم شامل رہی ورنہ مجھ جیسا ناچیز تو کبھی اس بات کا تصور بھی نہیں کر سکتا ہے

Marfat.com

اللہ تعالی اپنے پیارے حبیب پاک ﷺ کے وسیلہ جمیلہ کے طفیل یہ نذرانہ قبول فرمائے اور گنہگار کے لئے توشہ ءآخرت بنائے (آمین)

ایں سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

راجہ محمد امین ایڈووکیٹ
ہائی کورٹ - کچہری گوجرخان
سکنہ نڑالی کسوال ڈاکخانہ قاضیاں
تحصیل گوجرخان

آغاز تحریر مورخہ 24-8-96
بروز ہفتہ بعد از نماز عصر
8 ربیع الثانی 417ھ

Marfat.com

تعارف مولف کتاب فضائل و برکات درود شریف

راجہ محمد امین ایڈووکیٹ موضع نرالی سوال یونین کونسل [illegible] قاضیاں تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی میں 20 اگست 1956ء کو پیدا ہوئے آپ کے والد کا نام راجہ [illegible] خان اور دادا کا نام راجہ [illegible] خان تھا ان کے دادا آرمی سے ریٹائرڈ آفیسر تھے [illegible] بطور ویلفیئر آفیسر کام کرتے رہے اس زمانے میں فوج میں [illegible] آجکل کے ریکروٹنگ [illegible] کے برابر تھی اپنے علاقے [illegible] نوجوانوں کی فوج میں بھرتی کرایا آج بھی [illegible] احسان کو یاد کرتے ہیں۔

نرالی سوال قاضیاں سے شمال مغرب میں واقع ہے [illegible] ڈھوکوں پر مشتمل ہے [illegible] موضع ہو آج سے تقریباً چار سو [illegible] نرال خان نے آباد کیا اس کا نام نرالی پڑ گیا [illegible] میں آباد ہوا تو پھر مکمل نام نرالی سوال مشہور [illegible] اسی فیصد آبادی بھٹی راجپوت خاندان پر مشتمل ہے [illegible] خان کی اولاد ہیں۔

نرالی سوال کے عوام کی اکثریت زراعت پیشہ ہے تقریباً [illegible] میں یہاں کے جوانوں نے مسلح افواج میں شامل ہو کر [illegible]

Marfat.com

فریضہ انجام دیا دو سپوتوں نے شہادت کا مرتبہ بھی حاصل کیا قیام پاکستان کے بعد یہاں کے عوام نے یورپ اور دیگر ممالک کا رخ کیا جو وطن کو زرمبادلہ بھیج رہے ہیں

نڑالی کسوال قافیاں کا نہایت اہم قریبی ہمسایہ موضع ہے یہ موضع سال 1982 تک نہایت پسماندہ تھا یہاں تک کہ اس موضع کے عوام کو حق رائے دہی کے لئے بھی دریائے جہلم جانا پڑا تھا دراصل مجھے مولف کا تعارف پیش کرنا تھا لیکن کسی بھی شخصیت کے مکمل تعارف سے قبل اس کی جائے پیدائش سے آگاہی ضروری ہوتی ہے۔

راجہ صاحب نے میٹرک تک تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول قاضیاں سے حاصل کی اس دوران ان کو پرائمری تا میٹرک جن اساتذہ سے تعلیم حاصل کرنے کا شرف حاصل ہوا ان میں ماسٹر شیر علی مرحوم' ماسٹر سرفراز' ماسٹر محمود مرحوم' ماسٹر فیض عالم مرحوم' ماسٹر اعظم ماسٹر محمد اکبر' ماسٹر قاضی اکرم' ماسٹر اکرام قاضی حبیب الرحمان مرحوم ہیڈ ماسٹر محمد افضل اور صوفی محمد اشرف قابل ذکر ہیں راجہ صاحب کو شروع ہی سے دین اسلام سے خصوصی لگاؤ تھا۔ میٹرک کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد گورنمنٹ سرور شہید ڈگری کالج سے گریجویشن کی اور پھر پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم اے اور ایل ایل بی کے امتحانات پاس کئے سال 1981ء میں راولپنڈی سے اپرنٹس شپ

مکمل کرنے کے بعد گوجر خان میں وکالت کا آغاز کیا راجہ صاحب نڑالی کسوال سے پہلے فرد تھے جنہوں نے نہ صرف وکالت کا امتحان پاس کیا بلکہ گریجویشن کرنے والے بھی پہلے فرد ہیں وہ ایک زمیندار خاندان سے تعلق رکھتے ہیں جو مالی لحاظ سے اتنا مضبوط نہ تھا انہوں نے تعلیم اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اپنی انتھک محنت سے حاصل کی اس مرحلہ پر ان کو سرکاری ملازمت کی ضرورت تھی تاکہ وہ اپنے پاؤں پر جلد کھڑے ہو سکیں جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے انہوں نے ایک ایسے گاؤں میں ہوش سنبھالا جو نہایت ہی پسماندہ اور تمام بنیادی سہولتوں سے محروم تھا اس دوران ایک حلقہ سے کونسلر کا انتقال ہو گیا ضمنی انتخاب میں گاؤں کے عوام کے اصرار پر انہوں نے حصہ لیا عوام نے ان کو بھاری اکثریت سے کامیاب کرایا ایک سال میں انہوں نے پہلا کام یہ کیا کہ گاؤں کی بچیوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیے گرلز پرائمری سکول منظور کرایا اور اپنی ذاتی اراضی عطیہ میں دے کر تعمیر سکول دی جس کی بدولت عوام کو الیکشن میں ووٹ اپنے گھر کے قریب ڈالنے کا موقع مل گیا حلقہ کے عوام نے ان کو دوبارہ 1983 کے الیکشن میں کامیاب کرایا اس دوران راجہ صاحب نے اپنے گاؤں کو بجلی کی سہولت دلائی گاؤں کی کچھ گلیاں پختہ کرائیں نڑالی کسوال کو یونین

سکیم میں شامل کرایا اور مثالی گاؤں بنوایا یاد رہے کہ قاضیاں جو کہ نہایت ہی اہم قصبہ ہے اس سے بھی پہلے نڑالی کسوال کو بجلی ملی اس دوران ملک میں جمہوریت بحال ہوگئی سال 1987 میں ضلع کونسل کے حلقہ یونین کونسل چنگا بنگیال اور سوئیں چیمیاں سے حصہ لیا علاقائی ترقی اور مستقبل سے خوف زدہ لوگ ان کے خلاف اکھٹے ہو گئے جس کی بنا پر وہ الیکشن میں کامیاب نہ ہو سکے اس حلقہ کے عوام کو بعد میں اپنے کیے پر بہت افسوس ہوا

سیاسی کیریر کا آغاز اور مسلم لیگ میں شمولیت

1985 میں ہونے والے غیر جماعتی الیکشن میں راجہ صاحب نے اپنے دوست چوہدری جاوید کوثر ایڈووکیٹ کا ساتھ دیا اور اپنے پولینگ اسٹیشن سے کامیاب کرایا چوہدری محمد ریاض کو صرف 26 ووٹ مل سکے جب 1988ء میں اسمبلیاں توڑ دی گئیں تو چوہدری صاحب کی پہلی نظر نڑالی کسوال پر پڑھی راجہ ظہور حسین جو کہ راجہ صاحب کے قریبی دوست ہیں جن کے مابین تعلق بھائیوں سے بھی زیادہ ہے ان کی وساطت سے رابطہ کیا راجہ صاحب نے علاقائی مسائل حل کرنے کی شرط پر مشروط حمایت کی یقین دہانی کرائی 13 جولائی 1988ء کو راجہ ظہور حسین کے دولت خانہ پر چوہدری محمد ریاض نے چوک حبیب

Marfat.com

تا نڑالی ڈیم سڑک پختہ کرانے کا وعدہ کیا اور اس کو عملی جامہ بھی پہنایا نڑالی کسوال کا اہم مسئلہ حل کرنے پر راجہ صاحب نے محسوس کیا کہ اگر چوہدری ریاض کے ساتھ تعاون کیا جائے تو اس طرح نہ صرف نڑالی کسوال بلکہ اس علاقے کے دیگر مسائل حل ہو سکتے ہیں چنانچہ مسلم لیگ میں باقاعدہ شامل ہونے کا اعلان کر دیا کسی بھی سیاسی جماعت میں ان کی پہلی شمولیت تھی بعد ازاں ان کی کاوش سے پوسٹ سے تا خانقاہ سڑک بھی پختہ ہوئی نڑالی کسوال کے لئے واٹر سپلائی سکیم منظور ہوئی جو تکمیل کے قریب ہے جب قنیاں پوسٹ آفس کی مستقل عمارت کی تعمیر کا مسئلہ آیا تو انہوں نے اپنی ملکیت کی قیمتی اراضی پوسٹ آفس کی تعمیر کے لئے وقف کی اس دوران آپ نے علاقے کے عوام کو ٹیلی فون کی سہولت بہم پہنچانے کے لئے سال 1989ء وفاقی وزیر کو درخواست دی جس کی بنا پر لاہور سے ایک ٹیم سروے کے لئے آئی چونکہ نڑالی کسوال کی آبادی کافی بکھری ہوئی ہے قنیاں کی آبادی اکٹھی ہے مذکورہ ٹیم نے کہا کہ بہتر ہے کہ قنیاں میں ہی ٹیلیفون کا ایک ایکسچینج بنایا جائے راجہ صاحب نے اس تجویز کو مان لیا اور قنیاں میں ایکسچینج بن گیا لیکن اس کی عمارت نڑالی کسوال کی حدود میں ہی ہے بعد میں ڈیجیٹل ایکسچینج منظور کروایا تو محکمے نے بدحالی پر کنیال قنیاں

Marfat.com

کو ایک ہی ایکسچینج کے لئے جگہ ڈیمانڈ کی راجہ صاحب نے اپنے ایک دوست محمد ضمیر کو مجبور کیا کہ وہ چوک حبیب کے قریب جگہ دے چنانچہ جگہ مل گئی اب کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہے نڑالی کسوال اب تقریباً ہر سہولت سے آراستہ ہے یہاں کی گلیاں پختہ اور صاف ستھری ہیں نکاسی آب کا بہترین نظام ہے صرف سوئی گیس کی کمی تھی چنانچہ راجہ صاحب نے ماہ اپریل 1997ء میں سوئی گیس کی فراہمی کے لئے وفاقی سیکرٹری پٹرولیم جناب راجہ محمد گلفراز کو مراسلہ لکھا جنہوں نے نڑالی کسوال اور قاضیاں کا سروے کروایا انشاء اللہ تعالی جلد ہی تکمیل میں ہو جائے گی۔راجہ صاحب نے رفاہی کاموں کے ساتھ ساتھ مسلم لیگ جس کی تحصیل گوجر خان میں تنظیم سازی نہ ہونے کے برابر تھی اس وقت شروع کی جب مسلم لیگ حزب اختلاف میں تھی مخلص مسلم لیگی ورکروں نے ان کا مکمل ساتھ دیا گزشتہ سال بھی انہوں نے یونین کونسلوں میں جاکر عوام کے مسائل سنے اور ان کو منتخب نمائندوں تک پہنچایا بلاشبہ اس وقت حلقہ پی پی نمبر 10 گوجر خان اپنے ملحقہ حلقوں کے مقابلہ میں پسماندہ ہے راجہ صاحب نے گوجر خان کی منتخب قیادت کو کئی بار عوام کے مسائل حل کرانے کے لئے عملی کاوشوں کے لئے کہا ہے اور واضح کیا ہے کہ اب عوام نعروں پر

Marfat.com

ووٹ نہیں دیں گے بلکہ عملی کام دیکھیں گے راجہ صاحب نے علاقہ
کے عوام کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانے کے لئے ایک
لائبریری الموسومہ غوثیہ مہریہ قائم کر رکھی ہے جس میں ہر موضوع
پر مفت کتاب برائے مطالعہ مل سکتی ہے روحانی طور پر دربار عالیہ
گولڑہ شریف سے منسلک ہیں ان کو یہ بھی شرف حاصل ہے کہ وہ اپنے
وقت کی عظیم روحانی پیشوا حضرت سید غلام محی الدین المعروف بابو جی
کے دست حق پرست پر سال 1969ء میں تقریباً پندرہ سال کی
عمر میں بیعت ہوئے اس عظیم ہستی کا فیض ہے انہیں فضائل درود
درود شریف جیسی عظیم کتاب تالیف کرنے کی سعادت نصیب ہوئی
یوں تو اندھوں میں کانا راجا ہوتا ہے لیکن انسان جب اپنے سے بہتر
لوگوں میں کوئی بہتر مقام حاصل کرے تو اس کو مان سکتے ہیں سال
1997ء میں انہیں بار ایسوی ایشن گوجر خان کا صدر منتخب کیا گیا جس
سے عیاں ہے کہ وہ صرف اپنے علاقے یا گاؤں تک محدود نہیں ہے
انہوں نے بطور صدر بار کے مسائل کے حل کرانے کے لئے انتھک
کوششیں کیں گوجر خان سول کورٹس کی کوئی عمارت نہ تھی بلکہ
عمارت کا ملنے والا معاوضہ دسمبر 1992ء سے ڈی سی راولپنڈی نے
قابو کر رکھا تھا انہوں نے تمام وسائل بروئے کار لا کر سول ورک کی

تعمیر کے لئے 47,50,000 (سینتالیس لاکھ پچاس ہزار) روپے کی رقم کا چیک جاری کرایا اور اپنے دور صدارت میں سول کورٹس کی تعمیر شروع کرائی جو اب تک تکمیل کے مراحل میں ہے۔ سال 1995-1996 میں سول جج صاحبان کی ٹرانسفر کی وجہ سے گوجر خان میں عدالتی کام ٹھپ ہو کر رہ گیا تھا انہوں نے سول جج کی صاحبان کی خالی اسامیاں پر کرانے کے لئے بھرپور کوشش کی جس کی وجہ سے تمام اسامیاں پر ہو گئیں سول کورٹ کے ساتھ اسسٹنٹ کمشنر کی عدالت و آفس کی رقم بھی ڈی سی کے پاس جمع تھی انہوں نے ڈی سی کو یاد دہانی کرائی بذریعہ پریس بھی اس مسئلہ کو اجاگر کیا اب اسٹنٹ کمشنر کمپلیکس کی تعمیر کا آغاز ہو چکا ہے جس کا کریڈٹ بلاشبہ راجہ صاحب کو جاتا ہے راجہ صاحب دیگر سماجی' رفاعی اور سیاسی امور حصہ کے ساتھ ساتھ اپنے اصل مشن سے بھی بے گانہ نہیں ہیں وہ اپنے پیشے کو ایک مقدس فریضہ سمجھتے ہیں اپنے فرائض کی بجا آوری میں کسی قسم کی غفلت کا مظاہرہ نہ کرتے ہیں ان کا نظریہ ہے کہ مقدمہ کو مضبوط بنیاد دوں پر استوار کرو تاکہ کسی بھی مقام پر شکست نہ ہو مصنوعی سہاروں کی بجائے وہ محنت کو ترجیح دیتے ہیں غریبوں' یتیموں' بیواؤں کی مفت وکالت کر کے روحانی سکون حاصل کرتے ہیں وہ کم گو ہیں باتوں کی

57703

Marfat.com

بجائے عمل ان کا منشور ہے مقدمات میں طویل اور بے معنی بحث کی
بجائے اپنے آپ کو صرف قانونی اور ضروری نکات تک محدود رکھتے
ہیں نہ صرف عدالت کے روبرو عام جلسوں میں اپنی فنی مہارت کا
مظاہرہ کرتے ہیں اس یہی وجہ ہے عوام ان سے گرویدہ ہیں خواص ان
سے خوف زدہ ہیں کہ کہیں یہ ٹوٹا ہوا تارا مہ کامل نہ بن جائے انہوں
نے اپنے پیارے نبی ﷺ کے ذکر پاک پر کتاب تصنیف کر کے بہت
بڑی سعادت حاصل کی ہے اللہ تعالیٰ ان کی اس کاوش کو قبول فرمائے
اور ان کیلئے اس دنیا میں روز آخرت میں باعث رحمت فرمائے اس کتاب
کے طفیل ہماری خطائیں فرمائے اور ہمیں دنیا و آخرت سے سرفراز
فرمائیں (آمین)

آغا عنایت حسین قاصالوی

تحصیل رپورٹر روزنامہ پاکستان تحصیل رپورٹر لفت [illegible]
تحریک اصلاح معاشرہ پاکستان فاضل پور

آداب درود شریف

درود شریف پڑھنے کے لئے کوئی وقت معین نہ ہے۔آیت کریمہ میں فرمایا گیا کہ اے ایمان والو تم بھی ان پر درود شریف اور سلام بھیجا کرو جیسا سلام بھیجنے کا حق ہے۔

۱۔ درود شریف پڑھنے والے کو چاہیئے کہ بدن ، لباس اور جگہ پاک رکھے یہی ادب کا تقاضا ہے۔

۲۔اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو درود شریف باآواز بلند پڑھے کیونکہ اس طرح دلوں سے نفاق اور شقاوت دور ہوتی ہے۔ (روح البیان)

۳۔ اسم گرامی سے قبل سیدنا پڑھنا افضل ہے۔

۴۔ درود شریف حضور قلب سے پڑھے کہ درود شریف پڑھتے وقت کسی قسم کی غفلت نہ ہو۔

Marfat.com

۵۔ درود شریف پڑھتے وقت یہ نیت کرے کہ بارگاہ اقدس ﷺ میں درود شریف اللہ تعالی کا حکم بجا لانے کے لئے اور رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کے حصول کے لئے پڑھتا ہوں۔

۶۔ درود شریف پڑھتے وقت دل اور زبان میں موافقت ہونی چاہئے۔

۷۔ جب اسم گرامی لکھے یا پڑھے تو درود و سلام بھی لکھے یعنی ﷺ اور درود شریف میں تخفیف نہ کرے یعنی ص یا صلعم نہ لکھے۔ شمس الدین سخاوی القول البدیع میں فرماتے ہیں کہ یہ مناسب نہیں۔ درود شریف اشارۃً لکھا جائے جیسا کہ سست لوگوں اور جاہل اور عوام طلباء کی عادت ہے کہ ﷺ کے بجائے صلعم لکھ دیتے۔

خصوصی توجہ: آج کل عام رواج ہے کہ جہاں کہیں آپ ﷺ کا نام گرامی آتا ہے وہاں پر ص یا صلعم لکھ دیا جاتا ہے۔ ایسا کرنا سخت منع ہے۔

صلعم کے موجد کا ہاتھ کاٹا گیا:

حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ پہلا شخص جس نے درود شریف کا اختصار ایجاد کیا اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

(فیضان سنت نمبر ۱۹۴)

صلعم لکھنا محروم لوگوں کا کام ہے۔

Marfat.com

ـرت شیخ احمد بن شہاب الدین رحمتہ اللہ علیہ فتاوی حدیثہ میں لکھتے ہیں ترجمہ : اس طرح رسول اللہ ﷺ کے اسم گرامی کے بعد ﷺ ـں لکھا جائے پس سلف صالحین کا طریقہ چلا آرہا ہے۔ لکھتے وقت اس کو اختصار کر کے صلعم نہ لکھا جائے کہ یہ محروم لوگوں کا کام ہے۔

(فیضان سنت ۱۹۵)

وسلم نہ لکھنے والے کو تنبیہ :۔

حضرت شیخ ابن حجر مکی رحمتہ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ ایک شخص صرف صلی اللہ یہ پر اکتفا کرتا تھا سرکار مدینہ ﷺ نے خواب میں فرمایا کہ تو اپنے آپ کو چالیس نیکیوں سے کیوں محروم رکھتا ہے یعنی وسلم میں چار حروف ہیں ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ھیں۔

ہماری بد قسمتی ہے کہ ھم محض غفلت کی وجہ سے نیکیوں سے محروم رہ جاتے ہیں ۔

۸ ۔ جب درود شریف پڑھے تو یہ نیت کرے کہ حضور ﷺ میرا درود وسلام سماعت فرما رہے ہیں اور مجھے دیکھ رہے ہیں اور اگر یہ نہ ہو سکے تو کم از کم یہ ضرور قصد کرے کہ میرا صلوۃ وسلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں فرشتے پیش کرتے ہیں۔

Marfat.com

اہم نکتہ

اس بارے میں کہ آپ ﷺ خود درود شریف سنتے ہیں اور جواب بھی دیتے ہیں اس کے حق میں کتب احادیث وفقہ بلکہ قرآن پاک سے بے شمار دلائل دیے جاسکتے ہیں۔ قبل ازیں دلیل یہ دی جاتی تھی کہ یہ بات عقل سے بعید ہے کہ ایک آدمی ہزاروں میل دور سے بیٹھ کر کوئی بات سن لے اور دوسرا اس لئے آج جدید ایجادات نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ نہ صرف بلکہ لاکھوں میل دور سے بھی آواز سنی جا سکتی ہے اور جواب بھی دیا جا سکتا ہے ہم یہاں سے اپنے کسی عزیز کو امریکہ یا دوسرے ملک میں فون کرتے ہیں جس نمبر پر رنگ کرتے ہیں اسی نمبر پر دوسرا جواب دیتا ہے یہ فون کی طاقت ہے جو اتنی دور تک آواز سناتی ہے۔ نیویارک میں جو پاکستان میں کھیلا گیا میچ تھا اس طرح دکھائی و سنائی دیتا ہے جیسے وہاں بیٹھے سامعین و ناظرین کو سنائی و دکھائی دیتا تھا اس لئے یہ کہنا بات فضول ہے کہ اتنی دور سے سنا جا سکتا ہے یا نہیں۔ یہ ایمان کی کمزوری ہے اگر ایک انسان کے بنائے ہوئے آلہ میں یہ طاقت ہے تو خالق کائنات کی طاقت کا کیا عالم ہوگا۔ اسی لئے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا ہے

> دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان

کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

میں نے کتاب ہذا کی تحریر شروع کی تو میرے ذہن میں مختلف سوالات تھے تو میں نے مذکورہ سوالات لکھ کر اپنے پیرو مرشد سجادہ نشین دربار عالیہ گولڑہ شریف کی خدمت میں مورخہ ۲ نومبر ۹۶ ء کو ارسال کئے گئے سوالات یہ تھے۔

۱۔ کیا بدوں وضو درود شریف پڑھا جا سکتا ہے؟

۲۔ کیا چلتے ہوئے، لیٹے ہوئے، گاڑی میں سفر کرتے ہوئے درود شریف پڑھ سکتے ہیں؟

۳۔ کرسی، صوفہ وغیرہ پر بیٹھ کر درود شریف پڑھ سکتے ہیں؟

۴۔ الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ پڑھنے سے درود شریف مکمل ہو جاتا ہے؟

مذکورا استفتاء کا جواب دربار عالیہ کے مفتی جناب محمد عمر چشتی نے یہ دیا:

۱۔ اگرچہ فتویٰ یہ ہے کہ بے وضو اور چلتے ہوئے درود شریف پڑھنا بشرط توجہ جائز ہے مگر تقویٰ یہ کہ باوضو اور باادب بیٹھ کر درود شریف پڑھا جائے کہ درود شریف میں ادب اور توجہ ضروری ہے۔ اور عموماً بیٹھنے اور باوضو ہونے سے حاصل ہوتی ہے۔

۲۔ چلتی گاڑی میں درود شریف پڑھنا کار ثواب ہے کہ ادب بھی موجود

Marfat.com

اور توجہ بھی۔

۳۔ کرسی پر بیٹھ کر درود شریف بھی جائز ہے اور معمول یہ ہے

۴۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ میں صلوٰۃ وسلام دونوں ہیں۔

جن مواقع پر درود شریف پڑھنا چاہئے :

۱۔ اذان سنتے وقت جب موذن اشھد ان محمد رسول اللہ پڑھے تو مستحب یہ ہے کہ پہلی مرتبہ صلی اللہ علیک یا رسول اللہ دوسری بار قرۃ عینی بک یا رسول اللہ کہے پھر انگوٹھوں کے ناخن آنکھوں پر رکھ کر کہے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ بے شک نبی کریم ﷺ اس کو اپنے پیچھے پیچھے جنت میں لے جائیں گے۔ (حوالہ جات تفسیر روح البیان)

۲۔ مشکلات کے وقت، طاعون، بلیات، مصائب

۳۔ بعد از وضو :

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ وضو سے فارغ ہو کر کلمہ تشہد پڑھو پھر درود شریف۔ جو ایسا کرے گا اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں

۴۔ بعد از نماز

۵۔ اسم گرامی کی کتابت کے وقت

Marfat.com

۶۔ قبل از اذان

۷۔ بعد از اذان

۸۔ مسجد میں داخل ہوتے ہوئے اور نکلتے وقت

۹۔ مسجد سے نکلتے وقت

۱۰۔ نسیان کے وقت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم کوئی چیز بھول جاو تو مجھ پر درود شریف پڑھو اسے یاد کرلو گے انشاء اللہ۔

۱۱۔ افتتاح کلام کے وقت

۱۲۔ دعا کے اول و آخر میں

۱۳۔ پاوں سو جانے کے وقت

۱۴۔ مجالس کے قیام کے وقت

۱۵۔ ملاقات کے وقت

۱۶۔ سوتے وقت

۱۷۔ جب سو کر اٹھو

۱۸۔ روضہ انور پر حاضری کے وقت

۱۹۔ خوشبو سونگتے وقت

Marfat.com

۲۰۔ صفا و مروہ کی پہاڑیوں پر

جن مواقعوں پر درود شریف پڑھنا جائز نہ ہے:

۱۔ تلاوت قرآن کے وقت

۲۔ خطبہ کے وقت

۳۔ جماع کے وقت

۴۔ حاجت کے وقت

۵۔ ذبح کے وقت

۶۔ چھینک کے وقت

۷۔ تعجب کے وقت درود شریف نہ پڑھے بلکہ سبحان اللہ کہے۔

کتب جن سے استفادہ کیا گیا:

۱۔ قرآن مجید — کتاب اللہ

۲۔ ضیاء القرآن — حضرت مولانا پیر کرم شاہ صاحب الازہری

۳۔ دلائل الخیرات — حضرت محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

۴۔ جذب القلوب — حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ

۵۔ افضل الصلوت علیٰ سیّد السادات — مولانا محمد یوسف نبہانیؒ

۶۔ فضائل درود شریف — مولانا محمد زکریا رحمتہ اللہ علیہ

۷۔ تفسیر روح البیان — اردو ترجمہ مولانا محمد فیض احمد اویسی

۸۔ نشر الطیب — مولانا اشرف علی تھانوی

۹۔ فضائل صلوۃ و سلام — نذیر نقشبندی

۱۰۔ فضائل صلوۃ و سلام — حضرت مولانا محمد زمان نقشبندی قادری

۱۱۔ فوائد درود شریف — محمد یعقوب ہزاروی

۱۲۔ فضیلت درود شریف — پروفیسر محمد طاہر القادری

۱۳۔ فیضان سنت — حضرت مولانا محمد الیاس قادری

۱۴۔ مشکوۃ شریف — مترجم مفتی احمد یار خان رحمتہ اللہ علیہ

۱۵۔ نسائی شریف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ
مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِاللّٰہُ فَلَا

مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ شَهَادَةً تَكُوْنُ لِلنَّجَاةِ وَسِيْلَةً وَّلِرَفْعِ الدَّرَجَاتِ
كَفِيْلَةً وَّاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ،

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ٥

ترجمہ: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے نبی پر۔ اے ایمان والو تم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو جیسا کہ بھیجنے کا حق ہے۔

پیر محمد کرم شاہ الازہری تفسیر ضیاء القرآن میں اس آیت کریمہ کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ آیت کریمہ میں فعل صلوٰۃ درود کے تین فاعل ہیں۔ ۱۔ اللہ تعالیٰ ۲۔ فرشتے ۳۔ اہل ایمان

جب اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس کا معنی یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کی بھری محفل میں اپنے محبوب کریم ﷺ کی تعریف و ثناء کرتا ہے۔ علامہ آلوسی رحمۃ اللہ علیہ اس کی وضاحت کرتے

Marfat.com

ہوئے لکھتے ہیں : ترجمہ : اللہ تعالی کے درود بھیجنے کا یہ مفہوم ہے کہ اللہ تعالی اپنے محبوب کے ذکر کو بلند کر کے اسکے دین کو غلبہ دے کر اسکی شریعت پر عمل بر قرار رکھ کر اس دنیا میں حضور ﷺ کی عزت و شان بڑھاتا ہے اور روز محشر امت کے لئے حضور کی شفاعت قبول فرما کر اور حضور ﷺ کو بہترین اجر و ثواب عطا کر کے اور مقام محمود پر فائز کرنے کے بعد اولین و آخرین کے لئے حضور کی بزرگی کو نمایاں کر کے اور تمام مقربین پر حضور ﷺ کو سبقت بخش کر حضور ﷺ کی شان کو آشکارا فرماتا ہے۔

اور جب اسکی نسبت ملائکہ کی طرف ہوگی تو صلوۃ کے معنی دعا ہے کہ ملائکہ اللہ تعالی کی بارگاہ میں اس کے پیارے رسول ﷺ کے درجات کی بلندی اور مقامات رفعت کے لئے دست بدعا ہیں۔ اللہ تعالی ہمیشہ ہر دم ہر گھڑی اپنے نبی کریم ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے اور آپ کی شان بیان فرماتا ہے اس طرح اس کے فرشتے بھی اس کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان رہتے ہیں عراقی نے کیا خوب لکھا ہے کہ :

ثنائے زلف ور کسار تو اے ماہ

ملائک ورد صبح و شام کروند

مومنوں کا درود سلام یہ کہ مومن اپنے اللہ کے حضور عرض کرتے ہیں

کہ اے ہمارے اللہ ہم نہ شان رسالت کو کما حقہ جانتے ہیں اور نہ ہی اس [illegible] حق ادا کر سکتے ہیں اس لئے اعتراف عجز کرتے ہوئے ہم عرض [illegible] ہیں الّٰھم صلّ یعنی مولا کریم تو اپنے محبوب کی شان اور قدرت و منزلت کو صحیح طور پر جانتا ہے اسلئے تو ہی ہماری طرف سے اپنے محبوب پر [illegible] بھیج جو اسکی شان کے شایاں ہے۔

اہم نکتہ :

قرآن پاک میں جب اللہ تعالیٰ نے دیگر احکامات صادر فرمائے تو حکم [illegible] نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو [illegible] حکم دو، برائی سے روکو، لیکن کسی بھی جگہ اس بات کا [illegible] اور اسکے فرشتے بھی نماز، روزہ وغیرہ کرتے ہیں اس لئے تم [illegible] لیکن جب باری آئی اپنے محبوب پیارے ﷺ پر صلوٰۃ [illegible] کہ جو حکم دیا جا رہا ہے اس پر پہلے خود خالق کائنات عمل [illegible] اللہ کتنی بڑی شان ہے ہمارے پیارے آقا و مولا ﷺ کی [illegible] سلام پڑھنے کا حکم بھی عام لوگوں کو نہیں دیا گیا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو۔ لیکن یہ حکم درود شریف کا صرف اہل ایمان کو ہے۔

Marfat.com

ہمارے پیارے نبی ﷺ کے امت پر اسقدر احسان ہیں کہ ہم دن رات تمام کام چھوڑ کر صرف درود شریف پڑھتے رہیں تو صرف کلمہ پڑھانے کے احسان کا بھی بدلہ نہ دے سکیں ۔ کون سا ایسا موقع ہو گا جب نبی کریم ﷺ نے امت کو یاد نہ کیا ہو۔ پیدائش کے وقت ' معراج کے وقت ' نمازوں میں دعاوں میں تو پھر امت پر بھی لازم ہے کہ وہ اپنے غم خوار نبی کے حضور ﷺ ہدیہ عقیدت پیش کرے ۔ میرے مولا ﷺ ہمارے درود شریف کے محتاج نہ ہیں جس ہستی پر خود خدا درود شریف پڑھتا ہو وہ ہستی کسی دوسرے کی کیسے ضرورت مند ہو یہ دراصل امت حبیب پاک ﷺ کو نجات دینے کا بہانہ ہے۔ ہم ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں تو دس مرتبہ اللہ تعالی ہم پر رحمت نازل فرمائے' دس گناہ معاف کرے 'دس درجات بلند کرے ۔ آئیندہ صفحات میں درود شریف کے فضائل کے بارے میں مکمل تفصیل دی جا رہی ہے ۔ آیت کریمہ کی مختصر سی تفسیر کی گئی ہے ورنہ فقط اس آیت کریمہ کی تفسیر کے لئے علیحدہ کتاب درکار ہے۔اب فضائل درود شریف کے بارے میں احادیث مبارکہ پیش خدمت ہیں۔کتاب ھذا کو چار ابواب میں تقسیم کر دیا گیا ہے پہلے باب میں فضائل درود شریف حدیث پاک کی روشنی میں دوسرے باب میں برکات بیان کی گی ہیں جن

Marfat.com

میں درود شریف پڑھنے والوں کو جو سعادتیں ہوتی ہیں وہ درج کی گئی ہیں
تیسرے باب میں مخصوص درود شریف پڑھنے کے فوائد بتائے گئے ہیں نیز وہ
درود شریف عربی میں بھی درج کیا گیا چوتھے باب میں نعت پڑھنے والوں
کو جو مقام حاصل ہے وہ درج کیا گیا ہے بعض شعراء کے کلام سے نمونے
بھی پیش کیے گئے ہیں

Marfat.com

باب اوّل۔

فضائل درود شریف

۱- تمام وظائف کی جان درود شریف :

وَعَنْ اُبَیِّ ابْنِ کَعَبٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اُکْثِرُ الصَّلٰوۃَ عَلَیْکَ فَکَمْ اَجْعَلُ لَکَ مِنْ صَلٰوتِیْ فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ الرُّبُعُ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَھُوَ خَیْرٌ لَّکَ قُلْتُ فَالثُّلُثَیْنِ قَالَ فَاِنْ زِدْتَّ فَھُوَ خَیْرٌ لَّکَ قُلْتُ اَجْعَلُ لَکَ صَلٰوتِیْ کُلَّھَا قَالَ اِذًا یَّکْفِیْ ھَمَّکَ وَیُکَفِّرُ لَکَ ذَنْبَکَ

(مشکوۃ شریف جلد دوم ۱۰۳ بروایت ترمذی)

ترجمہ : حضرت ابی ابن کعب سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ مین آپ پر بہت زیادہ درود شریف پڑھتا ہوں تو کس قدر درود شریف پیش کیا کروں ۔ فرمایا جتنا چاہو۔ میں نے عرض کیا کل وقت کا چوتھا حصہ فرمایا جتنا چاہو اگر زیادہ پڑھو تو تمھارے لئے بہت بہتر ہے میں نے عرض کیا نصف وقت ' فرمایا جتنا چاہو اگر اور زیادہ پڑھو تو تمھارے لئے بہت بہتر ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں تمام

وقت آپ پر درود بھیجنے میں صرف کردوں تو فرمایا یہ درود تمہیں غموں
سے نجات دے گا اور گناہ مٹا دے گا۔

۲۔ درود شریف نہ پڑھنے والا بخیل ہے۔

وَعَنْ عَلِیٍّ رضی اللّٰہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ
اَلْبَخِیْلُ الَّذِیْ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ
(مشکوۃ شریف فصل سوئم ۱۰۲ احمد، ترمذی)

ترجمہ: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی اکرم ﷺ نے کہ
بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے تو وہ مجھ پر درود نہ
بھیجے۔

۳۔ قاری درود شریف پر اللہ کا درود و سلام دس گنا۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ اَبِی طَلْحَۃَ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ
جَاءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَالسُّرُوْرُ یُرٰی فِیْ وَجْہِہٖ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ ﷺ اِنَّا نَرَی السُّرُوْرَ فِیْ وَجْہِکَ فَقَالَ اِنَّہٗ اَتَانِی
الْمَلَکُ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اَمَا یُرْضِیْکَ اَنَّ رَبَّکَ عَزَّ
وَجَلَّ یَقُوْلُ اَنْ لَّا یُصَلِّیَ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ اِلَّا
صَلَّیْتُ عَلَیْہِ عَشْرًا وَلَا یُسَلِّمُ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ
اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَیْہِ عَشْرًا قُلْتُ بَلٰی (مشکوۃ شریف جلد اول ۱۰۲)

Marfat.com

ترجمہ : ایک دن رسول اللہ ﷺ تشریف لائے چہرہ انور پر خوشی و مسرت کے آثار نمایاں تھے ۔ صحابہ اکرام نے عرض کی کہ یارسول اللہ ﷺ ہم آپکے رخ انور کو کھلا ہوا دیکھ رہے ہیں - یہ سن کر حضور ﷺ نے فرمایا جبریل امین حاضر ہوئے اور عرض کی کہ اے گنجینہ کمال حسن کیا آپ اس پر راضی ہیں کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ آپ کی امت مین سے کوئی شخص آپ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجتا ہے تو میں اس پر دس درود بھیجتا ہوں اور آپ کی امت میں سے جو شخص ایک دفعہ سلام بھیجتا ہے آپ کی ذات پر میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجتا ہوں' حضور فرماتے ہیں میں نے جواب میں کہا کہ میں اپنے مولا کی کمال مہربانی پر از حد خوش ہوں ۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

۴۔ درود بھیجنے والے کا نام لیکر فرشتہ پیش کرتا ہے۔

عَنْ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ وَکَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَکًا اَعْطَاهُ اَسْمَاءَ الْخَلَائِقِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ اِسْمُهٗ وَاِسْمَ اَبِیْهِ عَنْدَ اُفَلَانُ ابْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَیْکَ

ترجمہ : حضرت عمار بن یاسرؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

Marfat.com

فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری قبر پر ایک فرشتہ مقرر کر دیا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی طاقت حاصل ہے جو شخص بھی قیامت تک مجھ پر درود شریف بھیجتا رہے گا وہ اس کا اور اسکے باپ کا نام میرے سامنے پیش کر کے عرض کرتا ہے کہ فلاں ابن فلاں نے آپ پر درود بھیجا ہے۔

مذکور بالا حدیث شریف جذب القلوب میں مولانا شاہ عبدالحق محدث دہلوی درج کر کے کہتے ہیں وہ کس قدر خوش ہوتے ہوئے کہ جب عبدالحق بن سیف الدین کا نام دربار عالیہ ﷺ میں پیش ہوتا ہوگا۔ کہتے ہیں بندگان عبدالحق بن سیف الدین سلام عرض کرتا ہے۔

(جذب القلوب)

دوسری روایت: آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ خدا کا ایک فرشتہ ہے اسکو تمام خلائق کے برابر کان عطا کئے ہوئے ہیں جب میری وفات ہو جائے گی اس وقت سے قیامت تک میری قبر پر وہ کھڑا رہے گا میری امت میں کوئی ایسا نہ ہوگا جو مجھ پر درود بھیجے اور مجھے اس کا اور اس کے باپ کا نام لیکر نہ بیان کرے اور یہ نہ کہے کہ آپ ﷺ پر فلاں ابن فلاں نے سلام بھیجا ہے پھر اللہ تعالیٰ درود بھیجنے والے پر ایک ایک کے عوض دس دس رحمتیں نازل فرمائے گا

([illegible] ۲۰۱)

Marfat.com

ایک بار درود شریف پڑھنا کئی غلام آزاد کرنے سے افضل ہے

۵۔ حضرت شیخ شہاب الدین احمد شافی اپنی کتاب نعمت الکبری میں لکھتے ہیں کہ : وَاعلم یَا اَخِی اِنَّ الصَّلٰوۃ علی النبی ﷺ اَفضَل مِنْ عِتقِ الرِّقَابِ وَ ذالکَ اِنَّ رُجلاً صَنَعَ وَلیمَۃً ودَعیَ النبِّی ﷺ فَاجَابَہٗ وَ خَرَجَ مَعَہٗ مِنَ المَسّجِد نحَو البیَت الذّی دَعَاہُ فَتبَعہ صَاحِبُ الوَلیمَۃ وعَدَّ خُطُوات مَشیہٖ فبَلَغت مِائَۃَ خطوَۃ فَاعتَقَ صَاحِب الوَلیمَۃ مِائَۃ رقبَۃ فقَالَ الصّحابَۃُ رضوَانُ اللّٰہ تعالٰی علَیہم اجمَعِین قدْ نالَ ھٰذا الرّجلُ خَیرا کثیراً ۔ فقَال رَسُول اللّٰہ ﷺ اِنَّ الصّلٰوۃ علَیَّ افضَلُ مِن عِتقِ الرقابِ

ترجمہ : اے میرے بھائی جان لے کہ سرکار دو عالم ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجنا کئی غلام آزاد کرنے سے افضل ہے یہ اس لئے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے دعوت ولیمہ مین حضور ﷺ کو دعوت دی ' حضور ﷺ نے اسکی دعوت قبول کی ۔ مسجد سے اسکے مکان کی طرف تشریف لیجانے لگے ۔ جہاں اسنے اہتمام کر رکھا تھا صاحب ولیمہ حضور ﷺ کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔ چنانچہ حضور ﷺ کے قدموں کی

تعداد ایک سو ہو گی تو صاحب ولیمہ نے گھر جا کر پیارے مصطفیٰ ﷺ کے ایک ایک قدم کے عوض ایک غلام آزاد کر دیا یعنی سو قدموں کے عوض سو غلام آزاد کر دیئے یہ دیکھ صحابہ کرام نے کہا کہ بے شک اس شخص نے خیر کثیر حاصل کر لی ہے حضور ﷺ نے فرمایا بے شک مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجنا کئی غلام آزاد کرنے سے افضل ہے

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

4۔ ہزار بار درود شریف پڑھنے والا جنت میں حضور ﷺ کے ساتھ داخل ہوگا۔

امام مسلم نے حضرت ابوہریرہ کی ایک روایت اپنی صحیح میں نقل کی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ بِہَا عَشْرًا وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ بِہَا مِائَۃً وَمَنْ صَلّٰی اَعَلیَّ مِائَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ بِہَا اَلْفًا وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ اَلْفًا زَاحَمَ کَتِفُہٗ کَتِفِیْ عَلٰی بَابِ الْجَنَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَعَظَّمَ

Marfat.com

ترجمہ: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور جس نے مجھ پر دس مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا اور جس نے مجھ پر سو بار درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار رحمتیں نازل فرمائے گا۔ اور جس نے ہزار بار درود شریف پڑھا جنت کے دروازے پر اسکا کندھا میرے کندھے سے ملا ہو گا (یعنی میرے ساتھ مل کر جنت میں جائے گا) ابن عباس کی روایت کے مطابق آپ ﷺ نے فرمایا اس کا شانہ میرے شانہ سے رگڑ کھائے گا۔

(نزہتہ المجالس صفحہ ۲۱۹)

۷ - ایک لاکھ ساٹھ ہزار حج کے برابر ثواب

حضرت علی ابن ابی طالبؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جس نے حجۃ الاسلام کیا پھر اس کے بعد غزوہ کیا تو اسکا غزوہ چار سو حج کے برابر لکھا جاتا ہے پس جو لوگ جہاد پر قادر نہ تھے وہ شکستہ دل ہو گئے خدا نے آپ ﷺ کے پاس وحی بھیجی کہ جو شخص آپ ﷺ کے اوپر درود شریف بھیجے گا اسکی درود چار سو غزوہ کے برابر لکھی جائے گی اور ہر غزوہ چار سو حج کے برابر ہو گا۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ نے جنت میں ایک درخت پیدا کیا ہے جس کا پھل سیب سے بڑا اور

Marfat.com

انار سے چھوٹا ہے مکھن سے زیادہ نرم اور شہد سے زیادہ میٹھا مشک سے زیادہ خوشبودار ہوتا ہے اسکی شاخیں مروارید تر کی اس کا تنا سونے کا ہے پتے زبرجد کے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو حضرت محمد ﷺ پر کثرت درود بھیجا کریں اور کوئی اس میں سے نہ کھائے گا۔

(نزہۃ المجالس جلد دوم ۲۰۶)

۸۔ جمعہ کے دن ایک بار درود شریف پڑھنے سے دس لاکھ درود، دس لاکھ نیکیوں اور دس لاکھ درجات:

امام احمد نے اسناد حسن سے روایت کیا ہے حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو میرے اوپر جمعہ کے روز ایک بار درود بھیجتا ہے تو اللہ اور اسکے فرشتے اس پر دس لاکھ درود بھیجتے ہیں اور اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اسکی دس لاکھ خطائیں مٹا دی جاتی ہیں اور اس کے دس لاکھ درجات بلند کئے جاتے ہیں۔

(نزہۃ المجالس جلد دوم صفحہ ۲۰۶)

۹۔ بے حساب ثواب

صحابہ کرام کی ایک جماعت سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان کیا ہے۔ ایک بار نبی کریم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اتنے میں ایک اعرابی آپ کے پاس آیا اور اس نے کہا السلام علیکم۔ رسول کریم ﷺ نے

Marfat.com

اسکو اپنے اور حضرت ابو بکرؓ کے درمیان بٹھایا۔ حضرت ابو بکر نے کہایا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ اسے میرے اور اپنے درمیان بٹھاتے ہیں حالانکہ میرے علم میں روئے زمین پر آپ ﷺ کو مجھ سے زیادہ کوئی عزیز نہ ہے آپ ﷺ نے فرمایا مجھے جبریلؑ نے خبر دی ہے کہ مجھ پر ایسے درود بھیجتا ہے کہ اس سے پہلے مجھ پر کسی نے نہ بھیجا ہے انہوں نے پوچھا وہ کیسے بھیجتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا وہ کہتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَّالاٰخِرِیْنَ وَ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنَ

حضرت ابو بکرؓ نے کہایا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ مجھے اس درود کے ثواب سے آگاہ کیجیئے آپ نے فرمایا اگر تمام سمندر روشنائی اور تمام درخت قلم اور تمام فرشتے لکھنے والے بن جائیں تو روشنائی فنا ہو جائے اور قلم ٹوٹ جائیں تب بھی اس درود کے ثواب کو نہ پہنچیں

نزہت المجالس جلد دوم صفحہ نمبر ۲۰۹

بروایت ابی ہریرہؓ حضرت محمد ﷺ سے مروی ہے آپ ﷺ نے فرمایا جو بندہ حضور ﷺ پر ایک بار درود بھیجتا ہے خدا اسکے لئے ایک فرشتہ بھیجتا ہے جو چشم زدن سے بھی جلد تر اس درود کو پہنچاتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں

ابن فلاں آپ کے اوپر درود و سلام بھیجتا ہے آپ فرماتے ہیں اس و میری طرف سے دس بار درود پہنچے اور اس سے کہ دیجئے کہ اگر ان دس میں سے ایک درود بھی تیرے پاس ہوگا تو جنت میں داخل ہو جائے گا یعنی میرے ساتھ جیسے کلمہ اور بیچ کی انگلی کا ساتھ ہوتا ہے۔ پھر فرشتہ چڑھتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ عرش تک جا پہنچتا ہے پھر کہتا ہے کہ فلاں ابن فلاں نے حضرت محمد ﷺ پر ایک بار درود بھیجا ہے خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے میری طرف سے اسے دس بار درود پہنچا دو اور اس سے کہدو اگر ان دس میں تیرے پاس ایک درود بھی ہوگا تو تجھے بھی آگ نہ چھوئے گی پھر ارشاد ہوتا ہے کہ میرے نبی ﷺ پر میرے بندے کے درود کی تعظیم کرو اور اسکو اعلیٰ علیین میں رکھو پھر خدا اسکو درود کے ہر حرف کے عوض ایک فرشتہ پیدا کرے گا جس کے تین سو ساٹھ سر ہونگے ہر سر میں تین سو ساٹھ چہرے ہونگے اور ہر چہرے میں تین سو ساٹھ منہ ہونگے اور ہر منہ میں تین سو ساٹھ زبانیں ہونگی جو خدا کی تسبیح میں مشغول رہیں گی اور اسکا ثواب اس شخص کے لئے لکھا جائے گا جس نے حضرت محمد ﷺ پر درود شریف بھیجا۔

نزہۃ المجالس جلد دوم صفحہ ۲۱۰

۱۰۔ منظوری دعا کا نسخہ

Marfat.com

ا۔ حضرت محمد ﷺ کا ارشاد گرامی ہے آپ ﷺ فرمایا جب تم خدا سے کوئی حاجت مانگو تو مجھ پر پہلے درود بھیجا کرو کیونکہ خدائے تعالی اس سے اکرم ہے کہ دو حاجتیں مانگی جائیں اور ایک پوری کرے اور ایک نہ کرے۔

۲۔ براء بن عاذب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ہر دعا آسمان پر جانے سے رکی رہتی ہے یہاں تک کہ محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر درود بھیجا جائے۔

نزہتہ المجالس جلد دوم صفحہ نمبر ۲۱۰

۱۱۔ فرشتوں کی تسبیح و تقدس کا ثواب قاری درود کو

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جب میں دو شنبہ کو پیدا ہوا خدا نے ساتوں آسمانوں میں سات پہاڑ پیدا کئے اور انکو اتنے فرشتوں سے بھر دیا جنکا شمار سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ وہ قیامت تک خدا کی تسبیح و تقدس میں مشغول رہیں گے انکی تسبیح و تقدس کا ثواب اس بندہ کو ملے گا جس کے پاس میرا ذکر ہوا اسکے اعضاء میرے اوپر درود پڑھنے کے لئے جنبش میں آجائیں

نزہتہ المجالس جلد دوم صفحہ نمبر ۲۱۱

Marfat.com

۱۲۔ باآوازِ بلند درود شریف پڑھنے والے کی گواہی

حضرت محمد ﷺ سے مروی ہے کہ جو میرے اوپر باآوازِ بلند درود شریف پڑھتا ہے پتھر، ڈھیلے، تر، خشک چیزیں اس کی شاہد بن جاتی ہیں۔

[illegible]

۱۳۔ دعائے مغفرت پر اللہ تعالیٰ کی آمین

حضرت نبی کریم ﷺ سے مروی ہے آپ نے فرمایا خدا نے دو فرشتے مجھ پر مقرر کر رکھے ہیں جس بندے کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ دونوں کہتے ہیں خدا تیری مغفرت کرے اور جواب میں خدا اور فرشتے آمین کہتے ہیں اور جس بندے کے پاس میرا ذکر ہو اور مجھ پر درود نہ پڑھے تو فرشتے پھر یہ کہتے نہیں مانتے کہ خدا تیری مغفرت نہ کرے اور جواب میں خدا اور فرشتے آمین کہتے ہیں۔

[illegible]

۱۴۔ دریائے نیل کا [illegible] راستہ دینا

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کو لے کر چلے تو [illegible] کے لئے اپنا عصا دریا میں مارا وہ جدا نہ ہوا تو خدا نے [illegible] اے موسیٰ حضور ﷺ کے اوپر درود بھیج چنانچہ انہوں نے [illegible]

Marfat.com

پڑھ کر جو عصا مارا تو دریا حکم خدا سے الگ الگ ہو گیا۔

نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۲۱۲

۱۵۔ مجالس کی زینت درود شریف:

حضرت محمد ﷺ کا ارشاد پاک ہے:

زَيِّنُوْا مَجَالِسَكُمْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيَّ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ نُوْرٌ لَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: اپنی مجالس کو میری ذات پر درود پڑھ کر مزین کرو بے شک تمھارا درود تمھارے لئے قیامت کے دن روشنی کرے گا۔

فضائل درود شریف محمد زمان صفحہ نمبر ۱۱۲

۱۶۔ آپ ﷺ سلام کا جواب دیتے ہیں:

حضرت مولانا عبدالرحمان صفوریؒ اپنی کتاب نزہتہ المجالس میں تفسیر قرطبیؒ کے حوالے سے ایک روایت نقل کرتے ہیں حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب میری وفات ہو جائے تو تم میں سے جو کوئی مجھ پر سلام بھیجے گا جبریل علیہ سلام کے ساتھ اسکا سلام میرے پاس آئے گا وہ کہے گا اے محمد ﷺ فلاں بن فلاں آپ کو سلام کہتا ہے میں کہوں گا وعلیک السلام ورحمتہ اللہ

Marfat.com

وَعَنْ أَبِي هريره رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من أحد يسلم علي إلا رد الله علي روحي حتى أرد عليه السلام

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ مجھ پر کوئی شخص سلام نہیں بھیجتا مگر اللہ مجھ پر میری روح لوٹا دیتا ہے حتیٰ کہ میں اس کا جواب دیتا ہوں۔

مشکوۃ شریف صفحہ ۱۰۱ جلد دوم

۱۔ جمعۃ المبارک کو درود شریف پڑھنے کی فضیلت

بروایت حضرت ابوہریرہ حضرت محمد ﷺ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جب پنجشنبہ کا روز ہوتا ہے خدا فرشتوں کو بھیجتا ہے جو چاندی کے صحیفے اور سونے کے قلم لئے ہوتے ہیں اور ان لوگوں کے نام لکھتے ہیں جو پنجشنبہ (جمعرات) اور شب جمعہ میں مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھنے والے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے روز مجھ پر سو بار درود شریف بھیجتا ہے قیامت کے روز وہ اس طرح آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک نور ہوگا اگر وہ نور مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کافی ہے۔

Marfat.com

حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ روز جمعہ اور شب جمعہ کو مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو کیونکہ سوائے جمعہ اور شب جمعہ کے تمام دنوں میں فرشتے تمہارا درود میرے پاس پہنچاتے ہیں ان دونوں دنوں میں تمہارے درود میں خود کانوں سے سنتا ہوں۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے روز عصر کے بعد اسی بار پڑھتا ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحٰبِہٖ وَسَلِّمْ:

خدا اسکے اسی برس کے گناہ معاف فرمادیتا ہے۔

نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۲۱۵

۱۸ ۔ سرخ گلاب کے پھول کی فضیلت:

حضرت نبی کریم ﷺ مروی ہے جو گلاب سرخ سونگھے اور مجھ پر درود نہ بھیجے اس نے مجھ پر جفا کی۔ آپ ﷺ سے ایک اور روایت ہے کہ جو میری خوشبو سونگھنا چاہے اسے گلاب سرخ سونگھنا چاہئے۔

نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۲۱۵

Marfat.com

۱۹ ۔ چاول کھاتے وقت درود شریف پڑھنا

مولانا عبدالرحمان صفوریؒ نزہۃ المجالس میں شرعۃ الاسلام سے روایت کے حوالے لکھتے ہیں کہ چاول کھانے کے وقت حضرت محمد ﷺ پر بکثرت درود شریف پڑھنا مستحب ہے کیونکہ وہ جنت میں جوہر تھا حق تعالیٰ نے اس میں نور محمد ﷺ کو رکھا تھا جب نور اس میں سے نکل گیا تو وہ چور ہو کر دانہ بن گیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ہے کہ خدا نے جتنی چیزیں زمین میں پیدا کی ہیں سب میں شفا بھی ہے اور بیماری بھی سوائے چاول کے کیونکہ یہ شفا ہے بیماری نہیں ہے۔

نزہۃ المجالس

۲۰ ۔ قیامت کے دن دوزخی کی بطفیل درود شریف بخشش

حضرت ابو امامہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ہر جمعہ کو تم مجھ پر بکثرت درود بھیجا کرو اس لئے کہ ہر ایک جمعہ کے دن میری امت کا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے جس شخص نے کثرت سے مجھ پر درود بھیجا ہو گا وہ مرتبہ میں مجھ سے قریب ہو گا۔

Marfat.com

عبد اللہ عمرؓ سے روایت ہے کہ آدم علیہ السلام کے لئے عرش کی ایک فراخ جگہ ہو گی جہاں وہ سبز کپڑے پہنے کھڑے ہونگے اور لمبے کھجور کے درخت معلوم ہونگے وہ اپنی اولاد میں سے کچھ کو جنت کی جانب جاتا ہوا اور کچھ کو دوزخ کی طرف جاتا ہوا دیکھ رہے ہونگے یکایک آپ دیکھیں گے کہ امت محمد ﷺ میں سے کوئی شخص دوزخ کی جانب لیجایا جارہا ہے تو آپ آواز دینگے۔ اے محمد ﷺ آپ ﷺ جواب دینگے لبیک یا ابو البشر : آدم علیہ السلام کہیں گے کہ یہ آپ ﷺ کی امت کا آدمی دوزخ لے جایا جارہا ہے میں اپنی کمر باندھوں گا اور ملائکہ کے پیچھے بسرعت جاؤں گا اور ان سے ٹھہرنے کے لئے کہوں گا وہ جواب دینگے کہ ہم سخت بات کہنے والے اور سختی کرنے والے ہیں اور ہم حکم رب کی نافرمانی نہیں کرتے۔ اور جو کام کہہ دیا جاتا ہے وہ کرتے ہیں آپ ﷺ ان سے مایوس ہوکر ریش مبارک بائیں ہاتھ میں لینگے۔ اور منہ عرش کی جانب کرکے فرمائیں گے کہ اے میرے رب تو نے وعدہ کیا ہے تو میری امت کے معاملے میں رسوا نہیں کرے گا عرش سے آواز آئے گی کہ محمد ﷺ کی اطاعت کرو اور اس شخص کو حشر کی جانب واپس کردو میں اپنی کمر سے کاغذ کا ایک ٹکڑا نکالوں گا۔ وہ روشن چمکتا ہوا انگلی کے برابر ہو گا میں اسکو میزان کے داہنے پلڑے مین رکھوں گا اور میں بسم اللہ کہوں

Marfat.com

گا۔ اور حسنات سیئات سے بھاری ہو جائیں گی اور آواز آئے گی سعد وسعد جدہ ثقلت موازینہ۔ اسکو جنت کی طرف لے جاؤ۔ وہ بندہ وہاں فرشتوں سے کہے گا کہ ٹھہر جاؤ کہ میں اس بندے سے کہ اپنے رب کے نزدیک کریم ہے پوچھ لوں وہ کہے گا کہ میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں آپ ﷺ کا چہرہ مبارک کس قدر اچھا ہے آپ ﷺ کون ہیں آپ ﷺ نے میری لغزشیں معاف کرائیں اور مجھ پر رحم فرمایا میں ہوں کہ میں تیرا نبی محمد ﷺ ہوں اور یہ تیرا درود ہے کہ جو تو مجھ پر بھیجتا تھا اور درود کی تجھے جس قدر ضرورت تھی تو نے اس کو پایا۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رحمۃ للعالمین

خصائص کبریٰ جلد دوم صفحہ ۱۱۰

۲۱۔ جب تک درود شریف والی کتاب رہے گی ملائکہ استغفار کرتے رہیں گے:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود کتاب میں پڑھے گا تو جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا ملائکہ اس کے لئے استغفار کرتے رہیں۔

Marfat.com

خصائص کبری ۔ ۴۸۹

ایک دوسری روایت میں ہے آپ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے مجھ پر کتاب میں درود شریف لکھا ملائکہ اس وقت تک اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے جب تک اس میں میرا نام رہے گا۔

فضائل درود شریف یوسف نبہانی صفحہ ۵۳

۲۲۔ تشنگی قیامت سے نجات :

کعب الاحبارؓ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ اے موسیٰ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ روز قیامت تمھیں تشنگی نہ ہو۔ انہوں نے کہا ہاں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ محمد ﷺ پر بکثرت درود بھیجا کرو۔

جذب القلوب صفحہ ۲۶۶

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دائِماً ابداً
عَلٰی حبیبک خَیرِ الخلقِ کلھِم

۲۳ ۔ درود شریف پڑھنے والے پر انعامات الٰہی کی بارش

ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے جو

شخص خلوص دل سے درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار صلوۃ بھیجتا ہے اور اسکے دس درجات بلند کرتا ہے اس کے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے اور اسکے دس گناہ معاف کرتا ہے اور اسکے لئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا اور نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ اور اسکے فرشتے ستر بار اس پر صلوۃ بھیجتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جو شخص مجھ پر ایک دن میں ہزار بار صلوۃ بھیجے گا اسے اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک وہ جنت میں اپنا گھر نہ دیکھ لے اور رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو شخص مجھ پر روزانہ سو بار درود شریف بھیجے گا اللہ اسکی سو حاجات پوری کرے گا جن میں سب سے زیادہ آسان اس کا آگ سے سے نجات پانا ہے۔ حافظ سخاوی نے امیر المومنین حضرت علی سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کا ذکر بھول جانے کا خوف نہ ہوتا تو میں نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کے سوا کوئی نیکی کا کام نہ کرتا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے رسول اللہ ﷺ بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص آپ پر دس بار درود شریف بھیجے گا وہ میری ناراضگی سے محفوظ رہنے کا حقدار ہو گا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی کامل صحابیؓ سے فرمایا اے ابی کامل جو شخص مجھ پر روزانہ تین بار دن میں اور تین بار رات کو درود شریف بھیجتا

Marfat.com

اور شوق سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس رات اور دن کے گناہ معاف کر دے گا اور حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک قیراط اجر لکھ دیتا اور قیراط احد پہاڑ کی طرح ہے اور آپ نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس وقت تک اس پر صلوۃ بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ درود بھیجتا ہے پس انسان کو اختیار ہے۔ ابو غان مدنی نے روایت کیا ہے کہ جس نے رسول اللہ ﷺ پر ایک دن میں سو بار درود بھیجا وہ ایسا ہے گویا اس نے دن رات عبادت میں گذارے۔

فضائل صلوۃ امام یوسف صفحہ نمبر ۲۹

۲۴۔ درود مطلوب خداوندی ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ ابن عطا نے کہا جس پر ہمارا رب ایک بار صلوۃ بھیجے تو وہ اسے دنیا و آخرت کے غم کو کافی ہوتا ہے اور حافظ سخاویؒ، حضرت امام فاکہانیؒ فرماتے ہیں کہ اولین و آخرین کے مطلوب کی غائت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک صلوۃ ہے اور یہ انہیں کیسے حاصل ہو سکتی ہے بلکہ عاقل سے کہا جائے کہ تجھے کون سی چیز زیادہ پسند ہے۔ تمام مخلوق کی نیکیاں تیرے نامہ اعمال میں ہوں یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے تجھ پر صلوۃ تو وہ اللہ تعالیٰ سے صلوۃ کے علاوہ کسی چیز کو پسند نہیں کرے گا

Marfat.com

نیز اس شخص کے متعلق کیا خیال ہے جس پر اللہ تعالیٰ اور تمام فرشتے ہمیشہ صلوۃ بھیجتے رہیں اور وہ وہی ہے جو نبی کریم ﷺ پر ہمیشہ درود بھیجے اور یہ بات مومن کبھی پسند نہیں کرے گا کہ وہ نبی ﷺ پر کثرت درود شریف نہ بھیجے اور غافل رہے۔

۲۵۔ کثرت درود کا نسخہ حاجت روائی ہے۔

آپ ﷺ کا ارشاد ہے جس پر کوئی حاجت سخت ہو جائے اسے چاہئے کہ وہ مجھ پر بکثرت درود پڑھے کیونکہ یہ غم، رنج اور مصائب و کرب کو دور کر دیتا ہے اور رزق میں ترقی اور حاجات کو پورا کرتا ہے فرمایا جس پر کوئی تنگی آجائے اسے چاہئے کہ وہ مجھ پر کثرت درود شریف پڑھے کیونکہ یہ عقدے حل کرتا ہے اور پریشانیاں دور کرتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سب سے زیادہ قیامت کے روز اس کے احوال سے نجات یافتہ وہ شخص ہو گا جو دنیا میں مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھنے والا ہو گا کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ اور فرشتوں میں اس کے لئے کافی ہو گا۔ مسلمانوں کو اس کا حکم اس لئے دیا جاتا ہے تاکہ انہیں ثابت رہے اور رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں حوض کوثر پر مجھے اقوام ملیں گے جنہیں میں کثرت صلوۃ ہی کے سبب سے پہچانوں گا اور رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جنت میں سب سے زیادہ حوریں اس شخص کی ہوں گی جو مجھ پر سب

Marfat.com

سے زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا۔

فضائل صلوۃ صفحہ ۷۳ یوسف نبہانی

۲۶۔ اللہ تعالیٰ کی نظر رحمت:

حضرت صدیق اکبرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ پر درود شریف پڑھا میں قیامت کے روز اسکا شفیع ہونگا ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر نظر رحمت ڈالتا ہے اور جس پر اللہ تعالی اپنی رحمت کی نظر ڈالے اسے کبھی عذاب نہیں دیتا اور رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ جب کوئی قوم بیٹھ کر مجھ پر درود بھیجے تو فرشتے انہیں زمین سے آسمان تک ڈھانپ لیتے ہیں انکے ہاتھوں میں چاندی کے ورق اور سونے کی قلمیں ہوتی ہیں وہ نبی کریم ﷺ پر درود شریف لکھتے ہیں اور کہتے ہیں اور زیادہ پڑھو اللہ تعالیٰ زیادتی عطا فرمائے۔ جب وہ ذکر شروع کرتے ہیں تو انکے لئے آسمان کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں ۔ انکی دعا قبول کی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ انکی طرف اس وقت تک متوجہ رہتا ہے جب تک وہ دوسری بات میں مشغول نہیں ہو جاتے جب وہ منتشر ہو جاتے ہیں تو لکھنے والے ملائکہ لوٹ آتے ہیں اور دوسری مجالس کو تلاش کرتے ہیں

فضائل درود شریف (علامہ یوسف) صفحہ نمبر ۵۲

Marfat.com

۲۷۔ گناہوں کا کفارہ ۔ جہاد سے افضل پل صراط پر مدد

حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے کہ مجھ پر درود بھیجنا پانی سے آگ بجھانے سے زیادہ گناہوں کی آگ بجھانے والا ہے اور مجھ پر سلام بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے نیز فرمایا اللہ تعالیٰ کے راستے میں تلوار چلانے سے افضل ہے جس شخص نے مجھ پر ایک بار میرے ساتھ محبت اور شوق سے درود پڑھا اللہ تعالیٰ کراماً کاتبین کو حکم دیتا ہے کہ تین دن تک اس کا کوئی گناہ نہ لکھیں ایک روز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے ایک عجیب چیز دیکھی کہ میرا ایک امتی پل صراط پر گھٹنوں کے بل چلتا ہے کبھی رینگتا ہے کبھی گرتا اور کبھی زمین کے ساتھ چمٹ جاتا ہے اسکے پاس مجھ پر بھیجا ہوا درود شریف پہنچتا ہے اسے اپنے ہاتھ سے پکڑ کر کھڑا کر دیتا ہے یہاں تک کہ اسے پل صراط سے گزار دیتا ہے ۔

فضائل درود شریف

۲۸۔ جواب سے مشرف ہونا

شاہ عبدالحق محدث دہلوی اپنی کتاب جذب القلوب میں فضائل درود شریف تحریر کرتے ہوئے لکھتے ہیں ۔ ترجمہ ۔ اور سب سے بڑا فائدہ آپ ﷺ کے جواب سے مشرف ہونا ہے جو طریقہ دائمی حضور

Marfat.com

اکرم ﷺ کا ہے اس سے بڑھ کر کون سی سعادت ہوگی کہ سرور عالم ﷺ کی دعائے خیر اس شخص کے شامل حال ہو اگر یہ تمام عمر میں ایک ہی بار حاصل ہو جائے تو لاکھوں کرامات کا ذریعہ اور خیر و سلامتی کا نتیجہ ہے اس سعادت کا حاصل ہونا یقینی ہے شبہ کو اس میں کوئی دخل نہیں ہے اس لئے کہ جب حضور ﷺ کی حیات حقیقتاً ثابت ہو گی اور سلام کا جواب دینا سنت بلکہ قریب فرض کے ثبوت کو پہنچا ہے مع کمال تاکید حضور اکرم ﷺ اس سنت کے ادا کرنے پر جس طرح کہ آپ کی عادت کریمہ تھی نقل ہے کہ آپ سلام کرنے میں سبقت فرمایا کرتے تھے تو سلام کے جواب میں آپ ﷺ سابق تر ہونگے۔

جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۶۲

عرض مولٔف: اے میرے نبی ﷺ کے غلامو ذرا تصور کرو کہ اگر آج ہمیں کسی دنیادار بڑے آدمی کا سلام ملے یا ہمیں جواب دے تو ہم کس قدر خوش ہوتے ہیں ذرا اپنے گناہوں پر نظر دوڑاؤ اور اپنے آقا ﷺ کی نظر رحمت پر بھی کیا اس مقدس گھڑی سے بھی کوئی افضل لمحہ ہو گا کہ جب آپ ﷺ اپنے امتی کو سلام کا جواب دے رہے ہوں گے اور جس پر سلامتی کی دعا وہ فرمادئیں اس کے مقدر کا کیا حال ہو گا۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

۲۹۔ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص فریضہ حج ادا کرے اور اس کے بعد جہاد کرے تو یہ چار سو حج کے برابر ہے اب جو لوگ حج کی استطاعت اور جہاد کی قوت نہیں رکھتے تھے شکستہ دل ہوئے حق سبحانہ نے اپنے رسول ﷺ پر وحی بھیجی (اے میرے پیارے محبوب) جو شخص آپ پر درود بھیجا اس کا ثواب چار سو جہاد کے برابر ہوگا اور ایک جہاد چار سو حج کے برابر ہے۔

([illegible])

۳۰۔ تمام گناہوں کی بخشش

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا۔

جب دو مسلمان ملاقات کے وقت ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں اور مجھ پر درود بھیجتے ہیں تو ایک دوسرے سے جدا ہونے سے قبل ان کے اگلے پچھلے گناہ سب کے سب بخش دیئے جاتے ہیں۔

([illegible])

۳۱۔ نفاق سے دل کا پاک ہونا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ طَھَّرَ اللّٰہُ قَلْبَہٗ مِنَ النِّفَاقِ کَمَا یُطَھِّرُ الثَّوْبَ الْمَاءُ

ترجمہ: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو مجھ پر درود پڑھتے اللہ تعالیٰ اس کے

دل کو نفاق سے ایسا پاک کر دیتا ہے جس طرح پانی کپڑے آگ کو ۔

(جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۶۸)

۳۲ ۔ حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں صلوۃ و سلام پیش کرنا :

عَن عبداللّٰه قَالَ قَالَ رَسُول اللّٰه ﷺ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰئِکَۃً سَیَّاحِینَ فِی الاَرض یُبَلِّغُو نِی مِن اُمَّتِی السَّلام :

ترجمہ : سیدنا حضرت عبداللہؓ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بلا شبہ اللہ جل جلالہ کے فرشتے زمین میں پھرتے اور میرا اسلام مجھے پہنچاتے ہیں۔

(سنن نسائی جلد اول صفحہ نمبر ۳۹۳)

۳۳ حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں صلوۃ و سلام پیش کرنے کی فضیلت

عَن اَبِی طَلحَۃَ اَنَّ رَسُول اللّٰه ﷺ جَاءَ ذَاتَ یَوم وَّ البُشریٰ یریٰ فِی وَجھِہٖ فقَالَ اِنَّہٗ جَاءَنِی جبرایل فقَالَ اِما یُرضِیکَ یَا محمَّدَ اِلَا یصلی عَلیکَ اَحَدٌ مِن

اُمتکَ اِلاَّ صَلَّیتُ عَلَیہِ عشراً وَ لا یسلمُ علیک احدٌ
من اُمّتکَ اِلاَّ سلّمتُ عَلَیہِ عَشرا ۔

ترجمہ : سیدنا حضرت ابو طلحہؓ سے مروی ہے کہ ایک دن حضور ﷺ
تشریف لائے آپ ﷺ کے چہرہ انور پر خوشی تھی ہم نے دریافت کیا ۔
آپکے چہرہ مبارک پر فرحت اور خوشی کیوں ہے آپ ﷺ نے ارشاد
فرمایا کہ ابھی ابھی حضرت جبرئیل میرے پاس تشریف لائے اور آپ نے
فرمایا یارسول اللہ آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپکی امت سے جو شخص
ایک بار درود شریف بھیجے گا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس پر دس مرتبہ
درود بھیجوں گا اور تیری امت میں سے جو شخص ایک بار سلام بھیجے گا میں
اس پر دس بار سلامتی بھیجوں گا ۔

(سنن نسائی صفحہ نمبر ۳۹۱)

عَن انس بن مالک قالَ قال رسول اللہ ﷺ من
صلیّ علی واحدۃ صلیّ اللّٰہ علیہ عشر صلوات و
حُطت عنہ عشر خطیات و رفعت لہ عشر درجات

ترجمہ : سیدنا انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد
فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس

رحمتیں نازل فرمائے گا اس کے دس گناہ معاف فرمائے گا اور دس درجات بلند ہونگے۔

(سنن نسائی جلد اول صفحہ نمبر ۲۹۸)

وَعن ابن مَسعُود قَالَ قَالَ رَسُول اللّٰه ﷺ اَوْلٰی النَّاسِ بِی یوم القیٰمۃ اکثرھم عَلَی صَلٰوۃ :

ترجمہ : حضرت ابن مسعود سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ قیامت میں مجھ سے زیادہ قریب وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود پڑھے گا۔

(مشکوۃ شریف جلد دوم صفحہ ۱۰۰

وَعنہ قَالَ قَالَ رَسُول اللّٰہ ﷺ اِنَّ لِلّٰہ ملائکۃ سَیاحِین فِی الارضِ یُبلغُونِی مِن اُمتِی السَّلام :

ترجمہ : روایت ہے انہی سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ اللہ کے کچھ فرشتہ زمین میں سیر و سیاحت کرتے ہیں جو میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔

(مشکوۃ شریف صفحہ ۱۰۰)

Marfat.com

۳۴۔ جو کچھ مانگنا ہے مانگ درود شریف کے صدقے میں ملے گا

وعن عبداللّٰہ بن مسعود قال کنت اصلی والنبی صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم وابوبکر وعمر معہ فلما جلست بدأت بالثناء علی اللّٰہ تعالیٰ ثم الصلوۃ علی النبی صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم ثم دعوت لنفسی فقال النبی صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم سل تعطہ سل تعطہ رواہ ترمذی:

ترجمہ: روایت ہے حضرت عبداللہ بن مسعود سے کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور نبی ﷺ اور ابوبکر و عمر آپ ﷺ کے ساتھ تھے جب میں بیٹھا تو اللہ کی حمد سے ابتدا کی پھر نبی ﷺ پر درود شریف پڑھا پھر میں نے اپنے لیے دعا کی تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ مانگ دیا جائے گا مانگ دیا جائے گا۔

(مشکوٰۃ شریف [illegible])

۳۵۔ ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ اور فرشتے [illegible] مرتبہ درود بھیجتے ہیں

وَعنِ عبداللّٰه بنِ عُمر و قَالَ من صَلی عَلیٰ النّبی ﷺ واَحدۃ صَلیّ اللّٰہ علِیه و ملائِکته سبعِین صَلوّۃ

(مشکوۃ شریف جلد دوم صفحہ نمبر ۱۰۶)

ترجمہ : روایت ہے حضرت عبد اللہ ابن عمرؓ سے فرماتے ہیں کہ جو نبی ﷺ پر ایک بار درود پڑھے گا تو اس پر اللہ اور فرشتے ستر بار درود بھیجیں گے۔

۳۶۔ شفاعت واجب ہوگی :

وَعن رویفع اَنَّ رَسُول اللّٰه صَلیّ اللّٰه عَلیه وَسّلم قال مَنْ صَلیَّ علیٰ مُحَمَّدٍ وَقَالِ اللّٰھَم انزَلہ المَقعَدَ اَلمُقَرَّبَ عِندَك یومِ القیٰمِۃ وَجبتِ لهَ شفاعتِی : رواہ احَمَدَ

ترجمہ : حضرت رویفعؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو حضور ﷺ پر درود پڑھے اور کہے کہ انہیں قیامت کے دن اپنے قریب ٹھکانے میں اتار تو اسکے لئے میری شفاعت ضرور ہوگی۔

(مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۱۰۷)

۳۷۔ درود شریف کے بغیر دعا زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے :

Marfat.com

عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ قال ان الدعاء موقوف بین السماء والارض لا یقعد منها شئی حتی تصلی علی نبیک

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

ترجمہ: عمر بن خطاب فرماتے ہیں دعا زمین و آسمان کے درمیان اٹکی رہتی ہے اس کا کوئی حصہ اوپر نہیں چڑھتا یہاں تک کہ تم اپنے نبی پر درود بھیجو۔

۳۸ ۔ بدوں درود شریف مجلس وبال ہے

عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما جلس قوم مجلسا یذکر اللہ فیہ ولم یصلوا علی نبیھم الاّ کانَ علیھم وبال فان شاء عذبھم وان شاغفر:

ترجمہ: حضرت ابی ہریرہ فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جس مجلس میں کوئی قوم جمع ہو اور اس میں اللہ کا ذکر کریں لیکن نبی اپنے پر درود نہ بھیجیں تو مجلس ان کے لئے وبال جان بن جائے گی اگر اللہ چاہے انہیں عذاب دے اگر چاہے بخش دے۔

(فضائل الصلوٰۃ [illegible])

ستر ہزار فرشتوں کا قاری درودشریف پر درود پڑھنا

۳۹۔ فی روایة عبدالرَّحمٰن بن عُوف رَضی اللّٰہ تعالٰی عَنہ قَالَ قَالَ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جَاءَنی جبرٰیل علیہ السّلام فَقَالَ یا مُحمّد لاَ یصَلی علیك احَد مَن امتِك الاَ صَلے علیه سبعونَ الف مَلك وَ مَن صَلت علیه الملئکة کان من اھل الجنته۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم حضور کا جو امتی آپ پر ایک درود پڑھے گا ستر ہزار فرشتے اس پر درود پڑھیں گے اور جس پر فرشتے درود پڑھتے ہیں وہ اہل جنت سے ہے

دلائل الخیرات صفحہ ۱۹۴

۴۰۔ حوروں کی اکثریت ہوگی

وَ قَالَ صَلّےَ اللّٰہ عَلیہِ وَسلَم اکثر کُم عَلٰی صَلٰوۃ

Marfat.com

اکثرکم ازواجافی الجنته

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو زیادہ مجھ پر درود پڑھے گا اسے جنت میں حوریں بھی زیادہ ملیں گی

دلائل الخیرات ۱۹۵

۴۱۔ قیامت تک فرشتے کا درود پڑھنا

وروی عنه صلی اللہ علیہ وسلم انه قال من صلے علی صلوٰۃ تعظیما لحقی خلق الله عز وجل من ذالك القول ملکاله جناح بالمشرق ولاخر بالمغرب ورجلاه مقروٌرتان فی الارض السابعته السُفلٰی و عنقه ملتویت تحت العرش یقول الله عز وجل له صلّ علٰی عبدی کما صلّٰے علٰی نبیی فهو یصلی علیه الی یوم القیامته

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مروی ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے محض میرے حق کی تعظیم بجا لانے کے لئے تو اللہ تعالیٰ پیدا فرماتا ہے اس درود شریف سے ایک فرشتہ اس کا ایک پر مشرق اور دوسرا مغرب میں اور اس کے دو پاؤں زمین کے نیچے ہوتے

Marfat.com

ہیں نیچے والی ساتویں زمین میں اور اس کی گردن لپٹی ہوتی ہے عرش کے نیچے اللہ عزوجل اسے حکم دیتے ہیں کہ درود پڑھ میرے اس بندے پر جس طرح اس نے درود پڑھا میرے نبیؐ پر پس وہ قیامت تک اس پر درود پڑھتا رہے گا۔

دلائل الخیرات صفحہ ۱۹۶

۴۲۔ درود شریف سے پرندہ کی تخلیق

وَ قَالَ النبی صَلّی ﷺ علیہ وَسلمّ مَا من عبد صَلیَّ عَلیَّ اِلاَّ خَرَجت الصَّلٰواۃُ مرعتہ۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو بندہ مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس کا درود اس کے منہ سے،

مِن فِیہِ فَلَا یَبقٰے بَرُّ وَّلَا بَحَرَ وَلَا مَشرِق وَ لَا مغِرب الا وَتمدبہ و تقول۔

تیزی سے نکلتا ہے پھر نہ کوئی خشکی نہ کوئی سمندر نہ مشرق اور نہ مغرب مگر وہ وہاں سے گزرتا ہے اور کہتا ہے،

Marfat.com

اِنَا صَلَوٰۃُ فلَان اِبن فلَان صَلےّ علی مُحَمَّد ان
المُختار خیر خلق الله فَلا یَبقیٰ

کہ میں فلاں ابن فلاں کا درود ہوں جو اس نے محمد مختار جو اللہ کی سب
مخلوق سے بہتر ہیں بھیجا ہے پس ہر شے

شِی ء الا وَصلی علیته و یخلق من تلک الصّلوۃ
طائرله سبحون الف

اس پر درود بھیجتی ہے اور اس درود سے ایک پرندہ پیدا کیا جاتا
ہے جس کے ستر ہزار

جَناح فی کل رِیشه سبحُون الف راس فی کل
راس سبعُون الف وجه

بازو ہوتے ہیں اور ہر بازو میں ستر ہزار پر ہوتے ہیں اور ہر پر میں ستر
ہزار سر ہوتے ہیں اور ہر سر میں ستر ہزار چہرے ہوتے ہیں۔

فِی کلُ وَجه سَبَحُون اَلف فَم فی کَل فم
سَبَحون اَلف لسَان فِی کَل لسَان

اور ہر چہرے میں ستر ہزار منہ ہوتے ہیں اور ہر منہ میں ستر ہزار
زبانیں اور ہر زبان میں ستر ہزار انعامات

یَسبح اللّٰه تعالیٰ بَستبحین الف لغات و یکتب الله

له ثواب ذالك كله۔

میں اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سب کا ثواب اس کے لئے لکھتا ہے۔

دلائل الخیرات صفحہ ۱۹۹

۴۳- سرکار دو عالم ﷺ خود درود سنتے ہیں اور پہنچانتے ہیں۔

و قیل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صلوٰۃ المصلین علیک ممن غاب عنک و من یاتی بعدک ما حالھما عندک فقال اسمع صلوٰۃ اھل محبتی اعرفھم و تعرض علی صلوٰۃ غیر ھم عرضاً۔

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ خبر دیجیے ان درود بھیجنے والوں کے بارے میں جو درود بھیجتے ہیں آپ پر حالانکہ وہ آپ سے غائب ہیں اور جو آئیں گے آپ کے بعد ان دو شخصوں کے آپ کے نزدیک کیا حال ہے فرمایا میں خود سنتا ہوں درود اپنے عاشقوں کا اور میں ان کو پہچانتا ہوں۔ اور پیش کیا جاتا ہے مجھ پر فرشتوں کے ذریعہ دوسروں کا درود۔

دلائل الخیرات ص ۲۰۸

Marfat.com

۴۴۔ نابینا کو بینائی مل گئی - توسل کا ثبوت

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی کا بیان ہے کہ ایک نابینا شخص خدمت اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے عافیت دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تو چاہے تو دعا کرتا ہوں اور اگر چاہے تو صبر کر یہ تیرے واسطے اچھا ہے۔ اس نے عرض کی دعا فرمایئے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اچھی طرح وضو کر کے یوں دعا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ وَ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّی تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّی فِی حَاجَتِی ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِی اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ

اے اللہ میں تیری بارگاہ میں سوال کرتا ہوں اور تیرے نبی نبی الرحمۃ صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ پیش کرتا ہوں یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں آپ کا وسیلہ پیش کیا ہے اپنی اس ضرورت میں تاکہ پوری ہو یا اللہ تو میرے حق میں حضور ﷺ کی شفاعت قبول فرما۔ مذکورہ دعا پڑھنے سے بینائی لوٹ آئی۔

فضائل درود شریف نذیر نقشبندی صفحہ ۳۰۲

Marfat.com

معزز قارئین کرام ناچیز نے فضائل درود کا پہلا باب مکمل کیا ہے جس میں درود وسلام پڑھنے کی فضیلت درج کی گی دیگر مولفین و مصنفین کے برعکس میں نے صرف متعلقہ کتاب کا حوالہ دے دیا ہے میں نے اپنی طرف سے تبصرہ کرنے سے گریز کیا ہے **میرا اصل اجراء** مقصد یہ تھا کہ زیادہ سے زیادہ احادیث پاک جن میں آنحضرت ﷺ پر درود پاک پڑھنے کے **فضیلت** احاطہ تحریر میں لانا مجھ جیسے ناچیز انسان کے بس کا روگ نہ ہے یہ توان کا کرم تھا کہ میرا نام بھی یوسف علیہ السلام کے خریداروں میں شامل ہو گیا ورنہ من آنم کہ من دانم چہ نسبت خاک را عالم پاک۔

باب دوم

حکایات بر فضیلت درود و سلام

حکایت نمبر ۱: حضرت حوا کا مہر درود شریف۔

روایت ہے کہ جب حضرت حوا پیدا کی گئیں تو حضرت آدم علیہ السلام نے قربت چاہی تو فرشتوں نے باجازت رب العالمین عرض کی ابھی یہ تمھارے نکاح میں نہیں آئی پہلے مہر ادا کرو۔ حضرت آدم نے فرمایا مہر کیا ہے فرشتوں نے جواب دیا تین مرتبہ نبی آخر ﷺ پر درود شریف پڑھو۔ چنانچہ آدم نے تین مرتبہ درود شریف پڑھا تو حق تعالیٰ نے حضرت آدم کا نکاح حضرت حوا سے فرمایا۔ [illegible] تب حضرت حوا ان پر حلال ہوئیں۔

حکایت نمبر ۲: حضور نبی کریم ﷺ کا درود خواں [illegible]

سخاوی اور دوسرے محدثین بیان کرتے ہیں کہ محمد بن [illegible] مطرب ہونے سے پہلے درود شریف کا ایک تعداد معین میں وظیفہ [illegible]

کرتے تھے ایک رات حضور ﷺ کو دیکھتے ہیں کہ انکے گھر تشریف لائے انکے مکان کو نور سے منور فرمایا اور کہا کہ اپنا منہ سامنے لاؤ تاکہ اسکو بوسہ دوں اس لئے کہ تو درود بہت پڑھتا ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے شرم آئی ہے کہ میں حضور ﷺ کے سامنے اپنے منہ کو لے جاؤں، لیکن میں نے اپنے رخسار کو حضور ﷺ کے دہن مبارک کے سامنے کر دیا آپ ﷺ نے میرے رخسار پر بوسہ دیا جب میں بیدار ہوا تو میرا تمام مکان مشک کی خوشبو سے بھرا ہوا تھا آٹھ روز تک میرے رخسار سے مشک کی خوشبو آتی رہی۔

(جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۶۵)

حکایت نمبر ۳ : درود خواں پر حضور ﷺ کی شفقت :

ایک دن حضرت شبلی رحمتہ اللہ علیہ حضرت ابو بکر مجاہد کے پاس تشریف لائے تو حضرت ابو بکرؒ انکے استقبال کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے اور معانقہ کیا پیشانی پر بوسہ دیا میں نے عرض کی یا حضرت آپ شبلی کی اتنی تعظیم کرتے ہیں حالانکہ آپ خود اور اہل بغداد شبلی کو مجنوں کہتے ہیں حضرت ابو بکر نے فرمایا میں نے شبلی کے ساتھ وہی معاملہ کیا ہے جو حضور ﷺ نے شبلی سے کیا ہے میں نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ شبلی آپ کے پاس حاضر ہوئے آپ ﷺ اٹھ کھڑے ہوئے اور

Marfat.com

انکو گود میں لے لیا پھر شبلی کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ میں نے عرض کی یا
رسول اللہ ﷺ آپ نے شبلی کے ساتھ ایسا کیوں کیا تو آپ نے فرمایا یہ
بعد نماز کے یہ آیت پڑھتا ہے:

لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم
حریص علیکم بالمومنین رؤف الرحیم :

اور آیت کے بعد تین مرتبہ درود شریف صلی اللہ علیک یا محمد پڑھتا
ہے۔ اس روایت کو شیخ احمد بن ابی بکر راور شیخ مجدالدین فیروزآبادی نے
اقلیش سے روایت کیا۔ (جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۶۵)

حکایت نمبر ۴ قبر میں درود شریف کا فائدہ

شیخ شبلی سے نقل کیا گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مر
گیا میں نے اسکو خواب میں دیکھا اس سے پوچھا کیسی گزری اس نے جواب
دیا بہت پریشانیاں آئیں منکر نکیر کے سوال کا جواب نہ بنتا تھا پریشان
تھا عرض کی یا اللہ یہ مصیبت کہاں سے آئی کیا میں اسلام پر نہیں مرا
آواز آئی یہ دنیا میں تیری زبان میں بے احتیاطی کی وجہ سے ہے جب
فرشتوں نے مجھے سزا دینے کا ارادہ کر لیا تو فوراً ایک حسین و جمیل شخص
میرے اور فرشتوں کے درمیان حائل ہو گیا اس میں سے بہترین خوشبو

سبب پوچھا کہا میری عادت تھی ۔ جب نام پاک رسول اللہ ﷺ کتاب میں لکھتا تو ﷺ بھی پڑھتا۔ خدا تعالیٰ نے مجھ کو ایسا کچھ دیا کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا نہ کسی دل پر گذرا۔

(گلشن جنت ذکر اسخاوی مختصر اصفحہ نمبر ۱۹۱)

۲۔ دلائل الخیرات کی وجہ تالیف مشہور ہے کہ مولف کو سفر میں وضو کے لئے پانی کی ضرورت تھی اور ڈول رسی کے نہ ہونے سے پریشان تھے ایک لڑکی نے حال دیکھ کر دریافت کیا اور کنویں میں تھوک دیا پانی کنارے تک ابل آیا ۔ مؤلف نے حیران ہو کر وجہ پوچھی اسنے کہا کہ یہ برکت ہے درود شریف کی جس کے بعد انہوں نے کتاب دلائل الخیرات تالیف کی ۔

۳۔ شیخ زروقؒ نے لکھا ہے کہ مؤلف دلائل الخیرات کی قبر سے خوشبو مشک آتی ہے اور یہ سب برکت درود شریف کی ہے ۔

۴۔ مولانا زکریا فضائل درود شریف میں اپنے ایک دوست کو روایت سے نقل کرتے ہیں کہ لکھنو میں ایک کاتب تھا جس کی عادت

Marfat.com

تھی کہ وہ کتابت شروع کرنے سے پہلے ایک بیاض جو کہ اس مقصد کے لئے بنائی گئی تھی ایک مرتبہ درود شریف لکھتا بعد میں کام شروع کرتا [illegible] ۔ جب اسکے انتقال کا وقت قریب آیا غلبہ فکر آخرت کی وجہ سے خوفزدہ ہو کر کہنے لگا دیکھئے وہاں جا کر کیا ہوتا ہے ایک مجذوب آنکلے اور کہنے لگے بابا کیوں گھبراتے ہوتے وہ بیاض سرکار ﷺ میں پیش ہے اور وہ اس پر صاد فرمارہے ہیں۔

حکایت نمبر [illegible] اونچی آواز سے درود شریف پڑھنے پر مغفرت

روض الفائق ، قول بدیع ، اور نزہۃ المجالس میں یہ ہی حکایت مختلف طرق سے بیان کی گئی تاہم مفہوم ایک ہی ہے صوفیاء میں سے ایک بزرگ نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص جس کا نام مسطح تھا وہ دینی زندگی کے اعتبار سے بہت ہی لاپرواہ تھا یعنی نماز وغیرہ نہیں پڑھتا تھا ہر وقت شراب کے نشے میں مدہوش رہتا تھا اور دن رات اسی میں گزرتی اسکو نصیحت کی جاتی تو وہ نہیں مانتا تھا جب وہ مر گیا تو اسے خواب میں بہت اونچے مقام پر جنت کے لباس فاخرہ میں دیکھا بڑے اعزاز و اکرام میں تھا میں نے اسکا سبب پوچھا تو اسنے بتایا کہ میں ایک محدث کی خدمت میں حدیث نقل کر رہا تھا استاد نے درود شریف پڑھا میں نے

Marfat.com

بھی انکے ساتھ بہت بلند آواز سے درود پڑھا میری آواز سنکر سب مجلس والوں نے درود پڑھا حق تعالیٰ نے اس وقت ساری مجلس والوں کی مغفرت فرمادی ۔ (فضائل درود شریف مولانا زکریا صفحہ نمبر ۹۲)

حکایت نمبر ۸ ۔ بنی اسرائیل کے گناہ کار کی مغفرت :

علامہ سخاوی بعض تواریخ سے نقل کرتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت گناہگار تھا جب مر گیا تو اسکو ویسے ہی زمین پر پھینک دیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل کی کہ اسکو غسل دے کر اسکا جنازہ پڑھیں میں نے اسکی مغفرت کر دی ہے ۔ حضرت موسیٰؑ نے عرض کیا یا اللہ یہ کیسے ہو گیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس نے ایک مرتبہ تورات کو کھولا تو اسمیں حضرت محمد ﷺ کا نام دیکھا تو اس نے ان پر درود شریف پڑھا تو میں نے اسکی وجہ سے اسکی مغفرت کر دی ۔

(یوسف نبہانی فضائل درود شریف صفحہ نمبر ۹۳)

۹۔ سلام نہ بھیجنے پر ناراضگی :

ابراہیم نسفیؒ کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کی خواب میں

57701

Marfat.com

زیارت کی تو میں نے نبی پاک ﷺ کو کچھ اپنے سے منقبض پایا تو میں نے
جلدی سے ہاتھ بڑھا کر نبی کریم ﷺ کے دست مبارک کو بوسہ دیا اور
عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں تو حضور ﷺ کے خدمت گاروں میں
ہوں اہل سنت سے ہوں مسافر ہوں حضور ﷺ نے تبسم فرمایا اور یہ
ارشاد فرمایا کہ جب تو مجھ پر درود بھیجتا ہے تو سلام کیوں نہیں بھیجتا اس کے
بعد میرا معمول بن گیا کہ میں ﷺ لکھنے لگا۔

فضائل درود شریف صفحہ ۱۹۲

حکایت نمبر ۱۰۔ حضرت امام شافعی کا اعزاز

حضرت علامہ سخاوی قول بدیع میں عبداللہ بن عبدالحکم سے
نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام شافعی کو خواب میں دیکھا میں نے ان
سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ انہوں نے فرمایا
کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا میری مغفرت فرمائی اور میرے لیے
جنت ایسی مزین کی گئی جیسا کہ دولہن کو مزین کیا جاتا ہے میرے
اوپر موتی ایسے بکھیر دیے گئے جیسے دولہن پر بکھیر دیے جاتے ہیں میں
نے پوچھا یہ مرتبہ کیسے ملا؟ مجھ سے کسی کہنے والے نے یوں کہا
کتاب الرسالہ میں جو درود شریف لکھا ہے اس کی وجہ سے۔

Marfat.com

ابن نبان اجبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی خواب میں زیارت کی میں نے پوچھا یارسول اللہ محمد بن ادریس یعنی امام شافعیؒ آپ کے چچا کی اولاد ہیں آپ نے کوئی خصوصی اکرام انکے لئے فرمایا ہے حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہاں میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کی ہے کہ قیامت کے دن اسکا حساب نہ لیا جائے میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ ان پر یہ اکرام ان پر کس عمل کیوجہ سے ہوا۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے اوپر درود شریف ایسے الفاظ کے ساتھ پڑھا کرتا تھا کہ جن الفاظ کے ساتھ کسی اور نے نہ پڑھا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ الفاظ کیا ہیں؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْن۔

(بدیع ذکریا صفحہ نمبر ۹۸)

حکایت نمبر ۱۱۔ درود شریف نور کا ستون:

ابو القاسم مروزی کہتے ہیں کہ میں اور میرے والدؒ رات میں حدیث کی کتاب کا مقابلہ کیا کرتے تھے خواب میں یہ دیکھا گیا کہ جس جگہ ہم مقابلہ کرتے تھے اس جگہ ایک نور کا ستون ہے جو اتنا اونچا ہے کہ آسمان

Marfat.com

خوشبو آرہی تھی اس نے مجھے فرشتوں کے جوابات سکھائے میں نے جوابات دیئے۔ عذاب قبر سے نجات ہوگی۔ میں نے اس حسین شخص سے پوچھا من انت (آپ کون ہیں) انہوں نے جواب دیا میں [illegible] ایک بندہ ہوں جو تیرے کثرت درود سے پیدا کیا گیا ہوں جب تجھ پر مصیبت آئی تو مجھے حکم دیا گیا کہ تیرے کام آؤں۔

([illegible] ۲۲۲)

حکایت نمبر ۵: درود شریف کی برکت سے قرض کی ادائیگی

ایک مرد صالح پر تین ہزار دینار قرض تھے۔ قرض خواہ نے قاضی کی عدالت میں نالش کر دی قاضی نے مرد صالح کو ایک ماہ کی مہلت دے دی وہ مرد صالح قاضی کے پاس سے آیا اور نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھ کر دربار الٰہی میں گریہ زاری کرتے ہوئے محراب میں بیٹھ گیا اس مہینے کی ستائیسویں شب میں خواب میں دیکھا کہ کوئی کہتا ہے کہ حق تعالیٰ تیرے قرض کو ادا کرتے ہیں تو علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جا اور کہہ کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں میرا قرض ادا کرنے کے لئے تین ہزار دینار دے دے مرد صالح کہتے ہیں جب میں بیدار ہوا تو میں نے اپنے اندر خوشحالی کے آثار پائے لیکن اپنے دل میں خیال آیا کہ اگر وزیر نے

Marfat.com

دریافت کیا کہ اس واقع کی علامت کیا تو کیا کھونگا میں یہ سوچ کر اس دن وزیر کے پاس نہیں گیا دوسری رات پھر حضور ﷺ کو خواب میں دیکھتا ہوں آپ نے جو کچھ شب اول میں ارشاد کیا وہی دوبارہ فرماتے ہیں ۔ میں نہایت خوشی میں بیدار ہوا لیکن آج بھی علی بن عیسیٰ کے پاس نہیں گیا

تیسری رات پھر دیکھا کہ حضور ﷺ نہ جانے کا سبب مجھ سے دریافت کرتے ہیں میں نے عرض کی کہ یارسول اللہ ﷺ میں اس واقعہ کی سچائی میں کوئی علامت چاہتا ہوں۔ حضور ﷺ نے میری اس بات پر تحسین فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اگر تم سے علامت دریافت کریں تو کہہ دینا تم ہر روز نماز فجر سے طلوع آفتاب تک کسی سے کلام کرنے سے پہلے پانچ ہزار بار تحفہ درود شریف ہمارے پاس بھیجتے ہو جس کو خداوند تعالیٰ اور کراما کاتبین کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے میں وزیر کے پاس گیا اور انکے سامنے خواب کا قصہ بیان کیا نیز جو علامت حضور ﷺ نے فرمائی تھی وہ بھی کہہ دی اس پر وہ بہت خوش ہوا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے قاصد کو مرحبا ہو تین ہزار دینار میرے پاس لائے اور کہنے لگے کہ یہ اپنے قرض کی ادائیگی میں دینا اور تین ہزار اور دئے کہ یہ اپنے عیال میں خرچ کرنا اسکے علاوہ تین ہزار پھر دئے کہ اسکو تجارت میں لگاؤ اسکے بعد مجھے قسم دی کہ محبت کا یہ تعلق مجھ سے ہرگز قطع نہ کرنا تمھیں جو ضرورت ہوا

Marfat.com

کرے مجھ سے لے لیا کرو میں تین ہزار دینار لیکر قاضی کے پاس گیا
تاکہ اسکے سامنے ادا کروں میں نے قرض خواہ کو دیکھا وہ [illegible]
قاضی کے پاس آیا میں نے دینار شمار کئے اور سارا قصہ ان لوگوں کے
سامنے بیان کر دیا قاضی نے کہا کہ یہ کرامت وزیر کو کیوں دی جائے اس
قرض کو تیری طرف سے میں ادا کرونگا قرض خواہ نے کہا یہ بزرگی آپ کو
کیوں دی جائے میں زیادہ مستحق ہوں کہ تیری ذات کو اپنے قرض سے
بری کر دوں ۔ لہذا میں نے خدا اور رسول ﷺ کے لئے معاف کیا ۔
قاضی نے کہا کہ میں جو کچھ اللہ اور اسکے رسول کے لئے نکال دیتا ہوں
واپس نہ لونگا۔ میں وہ تمام مال لیکر مکان کو واپس آیا اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا
کیا ۔

[illegible]

حکایت نمبر ۶ کاتب درود شریف کی بخشش

بعض رسائل میں عبید اللہ بن عمر قواریری سے نقل کیا ہے ۔
ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا وہ مر گیا میں نے اسکو خواب میں دیکھا اور پوچھا
اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا ؟ کہا مجھے بخش دیا میں نے

Marfat.com

تک پہنچ گیا کسی نے پوچھا یہ ستون کیا ہے تو یہ بتایا گیا کہ وہ درود شریف ہے جو کہ یہ دونوں کتاب کے مقابلہ کے وقت پڑھا کرتے تھے (فضائل درود شریف صفحہ نمبر ۹۸ مولانا زکریا)

حکایت نمبر ۱۲ ۔ حضور اکرم ﷺ تسلیما کثیرا کثیرا کے موئے مبارک کا احترام کرنے کا اجر اور درود شریف کی برکت

ابو حفص سمرقندی اپنی کتاب رونق المجالس میں لکھتے ہیں کہ بلغ میں ایک تاجر تھا جو بہت زیادہ مالدار تھا اسکا انتقال ہوا اسکے دو بیٹے تھے، میراث میں اسکا مال آدھا آدھا تقسیم ہو گیا لیکن ترکہ میں تین بال بھی حضور ﷺ کے موجود تھے ایک ایک دونوں نے لے لیا۔ تیسرے بال کے متعلق بڑے بھائی نے کہا اس کو آدھا آدھا کر لیں ۔ چھوٹے بھائی نے کہا ہر گز نہیں خدا کی قسم حضور ﷺ کا موئے مبارک نہیں کاٹا جا سکتا ۔ بڑے بھائی نے کہا تو اس پر راضی ہو گا کہ تینوں بال تو لے لے اور یہ سارا مال میرے حصے میں لگا دے ۔ چھوٹا بھائی خوشی سے راضی ہو گیا ۔ بڑے بھائی نے سارا مال لے لیا اور چھوٹے بھائی نے تینوں موئے مبارک لے لئے وہ انکو اپنی جیب میں ہر وقت رکھتا اور بار بار نکالتا انکی زیارت کرتا اور درود شریف پڑھتا۔ تھوڑا ہی زمانہ گذرا تھا کہ

Marfat.com

بڑے بھائی کا سارا مال ختم ہو گیا اور چھوٹا بھائی بہت زیادہ مالدار ہو گیا۔ بڑا بھائی فقیر ہو گیا تو اس نے حضور ﷺ کی خواب میں زیارت کی اور حضور ﷺ سے اپنے فقر و فاقہ کی شکایت کی۔ حضور ﷺ نے خواب میں فرمایا اور اے محروم تو نے میرے بالوں سے بے رغبتی کی اور تیرے بھائی نے انکو لے لیا اور وہ جب انکو دیکھتا ہے مجھ پر درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ نے اسکو دنیا اور آخرت میں سعید بنا دیا ہے جب اسکی آنکھ کھلی تو آکر چھوٹے بھائی کے خادموں میں شامل ہو گیا۔ جب چھوٹے بھائی کی وفات ہوئی تو صالحاء میں سے بعض نے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت کی حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس کو کوئی حاجت ہو تو اسکی قبر کے پاس بیٹھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرے۔

(بدیع۔ نزہۃ المجالس۔ فضائل درود شریف از فیضان سنت)

حکایت نمبر ۱۳۔ درود شریف کی برکات سے تمام قبر والوں کی نجات:

ایک عورت حضرت حسن بصری کے پاس آئی اور عرض کیا۔ میری لڑکی کا انتقال ہو گیا۔ میری یہ تمنا ہے کہ میں اسکو خواب میں دیکھوں حضرت حسن بصری نے فرمایا کہ عشاء کی نماز پڑھ کر چار رکعت

Marfat.com

نفل نماز پڑھ اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد التکاثر پڑھ اور اسکے
بعد لیٹ جا اور سونے تک نبی کریم ﷺ پر درود پڑھتی رہ اسنے ایسا ہی کیا
اسنے لڑکی کو خواب میں دیکھا کہ نہایت ہی سخت عذاب میں ہے تارکول
لباس اس پر ہے دونوں ہاتھ اس کے جکڑے ہوئے ہیں اور اسکے پاؤں
آگ کی زنجیروں میں بندھے ہوئے ہیں میں صبح کو اٹھ کر پھر حضرت
حسن بصریؒ کے پاس گئی۔ حضرت حسن بصری نے فرمایا اس کیطرف
سے صدقہ کر شاید اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے تیری لڑکی کو معاف کردے
۔ اگلے دن حضرت حسن نے خواب میں دیکھا کہ جنت کا ایک باغ ہے
اور اس میں ایک بہت اونچا تخت ہے اور اس پر ایک بہت ہی حسین و
جمیل لڑکی بیٹھی ہوئی ہے اس کے سر پر ایک نور کا تاج ہے وہ کہنے لگی
حسن تم نے مجھے پہچانا نہیں میں نے کہا نہیں میں نے تو نہیں پہچانا کہنے لگی
میں وہی لڑکی ہوں جس کی ماں کو تم نے درود شریف پڑھنے کا حکم دیا تھا
یعنی عشاء کے بعد سونے تک ، حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ
تیری ماں نے تو تیرا حال اسکے بالکل برعکس بتایا تھا جو میں دیکھ رہا ہوں
اسنے کہا کہ میری حالت وہی تھی جو میری ماں نے بیان کی تھی میں نے
پوچھا پھر یہ مرتبہ کیسے حاصل ہو گیا اسنے کہا کہ ہم ستر ہزار آدمی اسی
عذاب میں مبتلا تھے جو میری ماں نے آپ سے بیان کیا ۔ صلحاء

Marfat.com

میں سے ایک بزرگ کا گذر ہمارے قبرستان سے ہوا انہوں نے ایک دفعہ درود شریف پڑھ کر اسکا ثواب ہم سب کو پہنچادیا انکا درود اللہ تعالیٰ کے ہاں ایسا قبول ہوا کہ اسکی برکت سے ہم سب اس عذاب سے آزاد ہو گئے۔ اور ان بزرگ کی برکت سے یہ رتبہ نصیب ہوا۔

حکایت نمبر ۱۴: درود خواں سود خور کا چہرہ سفید ہو گیا اسکی بخشش ہو گئی

امام غزالیؒ نے احیاء العلوم عبدالواحد بن زید بصریؒ سے اور عبدالرحمان صفوری نے نزہۃ المجالس میں ابو حامد قزوینی اور روض الفائق میں حضرت سفیان ثوریؒ کے حوالے سے ایک قصہ نقل کیا ہے ایک شخص حج پر گیا اس نے دیگر وظائف چھوڑ کر صرف درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ دریافت کرنے پر اس نے بتایا کہ میں اور میرے والد حج پر جا رہے تھے کہ راستے میں میرے والد کا انتقال ہو گیا میں نے دیکھا میرے والد کا چہرہ کالا ہو گیا ہے میں پریشان ہو گیا اور والد کا منہ ڈھانپ دیا اتنے میں میری آنکھ لگ گئی میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک صاحب حسن وجمال میں جن سے زیادہ میں نے حسین نہیں دیکھا ان سے زیادہ صاف لباس کسی کا نہ دیکھا ، فضا کو معطر کئے چلے آ رہے ہیں انہوں نے میرے والد کے منہ سے کپڑا ہٹایا اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرا تو اس کا چہرہ سفید ہو گیا

وہ واپس جانے لگے تو میں نے جلدی سے انکا دامن پکڑ لیا میں نے عرض کی آپ کون ہیں جنہوں نے اس مصیبت کی گھڑی میں میری مدد فرمائی تو وہ فرمانے لگے کہ میں محمد بن عبداللہ صاحب قرآن ﷺ ہوں ۔ یہ تیرا باپ بڑا گناہگار تھا ۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ سود کھایا کرتا تھا لیکن مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا تھا آج اسکا درود نہ پہنچا تو میں خود آگیا ہوں اور میں ہر اس شخص کی فریاد کو پہنچتا ہوں جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے ۔ (فضائل درود شریف ذکریا صفحہ ۱۰۷)

حکایت نمبر ۱۵ : گناہگار کا سیاہ چہرہ سفید ہو گیا :

حافظ ابو نعیم کا بیان ہے کہ سفیان ثوریؒ نے ہم سے بیان کیا کہ میں کہیں جا رہا تھا اتنے میں ایک جوان کو دیکھا جو بغیر اللھم صل علیٰ محمد و علیٰ ال محمد کے قدم نہ اٹھاتا تھا اور نہ رکھتا تھا دیگر مکالمہ کے علاوہ میں نے اس سے پوچھا تو حضرت محمد ﷺ پر درود کیسے پڑھا کرتا ہے اسنے کہا میں اپنی ماں کو لیکر حج کے لئے نکلا میری ماں مکہ میں ٹھہر گئی اسکا پیٹ پھول گیا اور چہرہ سیاہ ہو گیا اس سے مجھے معلوم ہوا کہ میری ماں گناہوں کی مرتکب ہوئی ہے میں نے خدا کی طرف اپنا ہاتھ اٹھایا اتنے میں دیکھا کہ قیام کی جانب سے ایک ابر نمودار ہوا ایک شخص جو سفید کپڑے پہنے

Marfat.com

ہوئے تھا آموجود ہوا اسنے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور وہ سفید ہو گیا پھر پیٹ پر ہاتھ پھیرا تو ورم جاتا رہا میں نے پوچھا آپ کون ہیں جنہوں نے میری اور میری ماں کی مصیبت دور کی اس شخص نے فرمایا تیرا نبی ﷺ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے وصیت کریں آپ نے فرمایا بغیر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کہئے قدم نہ اٹھایا کر ۔

(نزہۃ المجالس صفحہ نمبر ۲۰)

حکایت نمبر ۱۶ ۔ ظالم بادشاہ سے نجات کا موجب درود شریف

حضرت علامہ عبدالرحمان صفوری نے نزہۃ المجالس میں یہ حکایت بیان کی ہے ایک شخص ظالم بادشاہ سے بھاگ کر جنگل کو چلا گیا اور زمین پر ایک خط کھینچا اور اس کا نام قبر محمد ﷺ رکھا ہزار بار آپ پر درود بھیجا اور عرض کی اے رب میں نے صاحب قبر کو آپ کے پاس شفیع ٹھہرایا ہے حضرت محمد ﷺ کی حرمت سے اس ظالم بادشاہ کے خوف سے مجھے سکون دے اتنے میں ہاتف نے آواز دی محمد ﷺ کیا خوب شفیع ہیں اگرچہ مسافت بعید ہے لیکن وہ کرامت اور منزلت میں قریب

Marfat.com

ہے جاہم نے تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا پھر وہ بادشاہ کے پاس گیا تو دیکھا کہ وہ مر چکا ہے۔

(نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۲۰۸)

حکایت نمبر ۱۷۔ درود پڑھنے والے کا درندے بھی احترام کرتے ہیں

ابوالحسن شاذلیؒ بیان کرتے ہیں کہ میں سفر میں تھا ایک رات ایسی جگہ گذاری جہاں درندے بکثرت تھے میں ایک اونچے ٹیلے پر بیٹھ گیا اور کہا کہ خدا کی قسم میں رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھوں گا کیونکہ آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ صلوۃ بھیجتا ہے اللہ اس پر دس بار صلوۃ بھیجتا ہے جب اللہ مجھ پر صلوۃ بھیجے گا تو میں رات اللہ کی حفاظت میں گذاروں گا فرمایا میں نے ایسا ہی کیا تو رات کسی چیز سے نہ ڈرا۔

(فضائل صلوۃ صفحہ نمبر ۳۱)

حکایت نمبر 18۔ وجہ تالیف دلائل الخیرات۔ درود خوان تھوکنے سے کنویں کا پانی باہر آگیا

حضرت محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ نہایت ہی پابند شرع شریف اور عبادت گزار تھے زیادہ تر وقت تبلیغ میں گزارتے۔ ایک مرتبہ شہر فاس کے ایک گاؤں میں تشریف لے گئے نماز ظہر کا وقت ہو چکا تھا پانی موجود نہ تھا ایک کنواں نظر آیا لیکن ڈول نہ تھا اسی پریشانی کے عالم میں ایک آٹھ یا نو سالہ لڑکی نے دیکھا تو وجہ پوچھی آپ نے اپنی پریشانی بتائی اور مدد کیلیے کہا لڑکی نے کہا کہ آپ تو بڑی ہستی ہیں یہ معمولی کام بھی انجام نہیں دے سکتے ہیں بالآخر کنویں میں تھوک دیا اس کے تھوکتے ہی کنواں جوش مارنے لگا۔ اور پانی باہر بہنا شروع ہو گیا آپ نے وضو کیا اور نماز سے فراغت پائی۔

حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے اس لڑکی سے اللہ اور رسول اللہ ﷺ کا واسطہ دے کر پوچھا کہ تمہیں یہ مرتبہ کیسے ملا اس نے کہا۔ اگر آپ مجھے اتنا بڑا واسطہ نہ دیتے تو میں ہرگز نہ بتاتی دراصل مجھے یہ مرتبہ فقط درود شریف پڑھنے کی وجہ سے حاصل ہوا جس کا میں ہمیشہ ورد کرتی رہتی ہوں حضرت شیخ نے درود اس سے سنا اور اس کی اجازت لی اور اس سے متاثر ہو کر دلائل الخیرات تصنیف فرمائی جس میں پورے نقشے ہیں

Marfat.com

علحدہ درود شریف درج ہیں جو نہایت ہی بابرکت اور جامع کتاب ہے ہر مسلمان کو چاہیے اسے پڑھنا چاہیے اور اپنا وظیفہ بنالینا چاہیے یہی شیخ خزولی ہیں جن کی قبر سے کستوری کی خوشبو مہکتی ہے

حکایت نمبر 19 ملازمت پر بحال اور منتقلی سے بچت

حضرت امام یوسف بن اسمائیل بنیانی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب سعادت الدارین میں اپنے متعلق لکھا ہے ان کے خلاف کسی نے سلطان وقت عبدالمجید خان سے جھوٹی شکایت کی جس کی بنا پر آپ کو معزول کر کے دور علاقہ میں ٹرانسفر کر دیا آپ نے جمعہ کی رات کو ایک ہزار بار استغفار اور تین سو پچاس بار یہ درود شریف پڑھا

اَللّٰھُمَّ صَلِّی علیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیلَتِی اَدْرِکْنِی یَارَسُوْلَ اللہ

اس دوران نید آگی پھر رات کو اٹھ کر پھر ایک ہزار مرتبہ مذکور درود شریف پڑھا اس کے طفیل ملازمت پر بحال ہو گے اور ٹرانسفر بھی رک گی

حکایت نمبر ۲۰۔ ملائکہ درود شریف صیحفوں میں لکھتے ہیں

امام شعرانی نے اپنی کتاب لطائف منن کے نویں باب میں فرمایا مجھے احمد السروری نے بتایا کے انھوں نے خواب میں دیکھا کہ فرشتے نورانی قلموں سے ایک صحیفہ میں ہر وہ لفظ لکھتے ہیں جو حضور ﷺ پر درود پڑھنے

Marfat.com

والے لوگ زبان پر لاتے ہیں ایک اور دفعہ مجھ سے فرمایا میں نے ایک مرتبہ دیکھا کہ جو لفظ آدمی بولتا ہے فرشتا سنتا ہے

حکایت نمبر ۲۱ ملائکہ کا مستور رہنا

ابن بیرہ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا میں شفیع اعظم ﷺ پر درود پاک پڑھا کرتا تھا ایک دن میں درود پاک پڑھ رہا تھا میری آنکھیں بند تھیں تو میں نے دیکھا کہ ایک لکھنے والا سیاہی کے ساتھ میرا درود پاک لکھ رہا ہے اور میں کاغذ پر حروف دیکھ رہا تھا میں نے آنکھ کھولی تاکہ اسے دیکھوں تو وہ مجھ سے چھپ گیا اور میں نے اس کے کپڑوں کی سفیدی دیکھی

سعادت الدارین۔

بحوالہ فضائل درود شریف نذیر نقشبندی صفحہ ۱۱۳

حکایت نمبر ۲۲ ملائکہ کا یاد دہانی کرانا۔ ملائکہ بلیات دور کرتے ہیں

آفتاب شریعت حضرت سائیں گل انباوی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہمارا ہمیشہ معمول تھا کہ ہم ہمیشہ درود پاک دو تسبیح پڑھا کرتے تھے اتفاقاً ایک دن ناغہ ہو گیا ہم نے وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ فرشتے بڑی ہی خوش اخلاقی سے نعت پاک پڑھ رہے ہیں اسی اثنا میں فرشتوں نے یہ کہہ دیا

اے وضو کرنے والے دو تسبیح درود پاک کی پڑھ لیا کرو ناغہ نہ کیا کرو

فرمایا کہ ہم نے دیکھا ہے کہ جب بلیات اترتی ہیں تو گھروں کا رخ کرتی ہیں مگر جب درود پاک پڑھنے والے کے گھر پر آتی ہیں تو فرشتے جو درود پاک کے خادم ہیں وہ اس گھر میں بلاؤں کو نہیں آنے دیتے بلکہ ان کو پڑوس کے گھروں سے بھی دور پھینک دیتے ہیں

حکایت نمبر ۲۳ سرکار دو عالم ﷺ نے ضامن بننا قبول فرمایا

حضرت احمد بن ثابت مغربی قدس سرۃ نے فرمایا کہ میں نے درود شریف کی برکتیں دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ میں رات تہجد کے لیے اٹھا نماز تہجد ادا کرنے کے بعد درود پاک پڑھنا شروع کر دیا پڑھتے پڑھتے مجھے اونگھ آگئی تو میں نے دیکھا کہ فرشتے ایک شخص کو پکڑے ہوئے گھسیٹتے لے جا رہے ہیں جس کے گلے میں طوق تھا گندھک کا لباس جو کہ ٹخنوں تک تھا پھنسا ہوا ہے اور بڑے جسم والا اور بڑے سر والا آدمی تھا اس کا چہرہ سیاہ ناک بڑی اور منہ پر چیچک کے داغ تھے میں نے ان گھسیٹنے والوں سے کہا کہ میں تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول ﷺ کے نام کا واسطہ دیکر پوچھتا ہوں کہ بتاؤ یہ کون ہے ؟ انہوں نے جواب دیا یہ ملعون ابو جہل ہے تو میں نے اس سے کہا اے خدا تعالیٰ کے دشمن تیری یہی سزا ہے اور یہ سزا اس کی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ کفر کرے پھر میں نے دعا کی یا اللہ مجھے اپنے حبیب ﷺ کے

Marfat.com

دیدار سے مشرف فرمایا۔ یا اللہ مجھے انعام عطا فرما! تو ارحم الراحمین ہے
پھر میں نے دیکھا کہ میں ایک ایسی جگہ میں ہوں جس کو میں پہچانتا
نہیں ایک جان پہچان والا دوست جو کہ حاجی نیک اور بزرگ تھے میں نے
اسے سلام کیا اس نے جواب دیا میں نے پوچھا آپ کہاں جا رہے ہیں
فرمایا میں رسول اکرم ﷺ کی مسجد شریف کو جا رہا ہوں میں بھی اس
کے ساتھ ہو گیا ایک گھڑی گزری تھی کہ ہم مسجد نبوی میں پہنچ گئے
تو ساتھی نے فرمایا یہ ہے ہمارا آقا ﷺ کی مسجد مبارک

میں نے کہا کہ یہ تو حضور ﷺ کی مسجد ہے لیکن مسجد والے
آقا کہاں ہیں اس نے کہا "ذرا صبر کرو ابھی حضور ﷺ تشریف
لانے والے ہیں" تو شاہ کونین ﷺ تشریف لے آئے اور ان کے
ساتھ ایک اور کامل بزرگ بھی تھے جن کے چہرہ انور میں نور تھا میں
نے آقائے دو جہاں ﷺ کے حضور سلام عرض کیا تو حضور نے فرمایا
اللہ کے پیارے خلیل ابراہیم علیہ السلام کو بھی سلام عرض کرو پھر میں
نے ان کی خدمت اقدس میں سلام عرض کیا اور دونوں مبارک
ہستیوں سے دعا کی درخواست کی کہ تو دونوں پاک ہستیوں نے دعا فرمائی
پھر میں نے دونوں کے حضور عرض کی کہ آپ دونوں میرے ضامن
ہو جائیں تو آقائے دو جہاں ﷺ نے فرمایا "میں تیرے لئے اس

Marfat.com

بات کا ضامن ہوں کہ تیرا خاتم ایمان پر ہوگا" پھر مین نے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا فرمائے یہ سن کر فرمایا "زِدْفِی الصَّلٰوۃِ عَلَیَّ یعنی مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو۔

پھر میں نے عرض کیا "یارسول ﷺ جب میں درود پاک پڑھتا ہوں تو کیا آپ میرا درود پاک سنتے ہیں" تو فرمایا ہاں میں سنتا ہوں اور تیری مجلس میں ملائکہ مقربین بھی آتے ہیں۔ پھر میں نے عرض کی یا رسول ﷺ آپ میرے ضامن ہو جائیں تو فرمایا تو میری ضمانت میں ہے میں نے عرض کی حضور ﷺ میرے متوسلین کے بھی ضامن ہو جائیں "فرمایا" میں ان کا بھی ضامن ہوں پھر آگے طویل خواب ہے اس میں جو بات اہم تھی وہ درود شریف کی کثرت اور آپ ﷺ کا خود درود پاک سننا۔

سعادر الدادین ص ۱۰۶ اف۔ دنذیر نقشبندی ص ۴۱۴

Marfat.com

باب سوئم

مخصوص درود شریف کے فضائل

یوں تو کسی بھی طرح درود شریف پڑھا جائے باعث فضیلت ہے لیکن بعض درود شریف خصوصی اہمیت کے حامل ہیں چند درود شریف مع فضائل درج کئے جاتے ہیں تاکہ قاری کو درود شریف پڑھنے میں آسانی رہے اور ایک ہی کتاب میں اس کو جملہ درود شریف مل جائیں۔

وہ مخصوص درود شریف جن کے پڑھنے سے پیارے آقا و مولا ﷺ کی زیارت نصیب ہونے کی قوی امید ہے۔

۱۔ مفاخر اسلام میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن ہزار بار یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ﷺ وہ انشاء اللہ سرور دو عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا اور وہ جنت میں مرنے سے پہلے اپنا گھر دیکھ لے گا اگر خدانخواستہ پہلی بار زیارت نہ ہوئی تو لگاتار پانچ جمعہ یہ درود شریف پڑھتا رہے انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

Marfat.com

۲۔ جو شخص زیارت اقدس کا مشتاق ہو وہ باوضو باادب ہو کر یہ درود پاک پڑھے : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ ۔ (جذب القلوب)

۳۔ جو شخص جمعرات کو دو رکعت نفل ادا کرے اس طرح ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص اور سلام کے بعد سو مرتبہ ان الفاظ سے درود پاک پیش کرے الھم صل علی محمدن النبی والہ وسلم ؛ یہ عمل تین جمعرات دہرانا چاہئے بعض عشاق نے اس کا تجربہ کیا اور کامیابی سے سرفراز ہوئے ہیں نیز مذکورہ بالا جمعہ کے روز بعد از نماز عصر اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی ۸۰ بار پڑھے تو اس کے اسی سال گناہ بخشے جاتے ہیں اور اسی سال کی عبادت لکھ جاتی ہے ۔

۴۔ کتاب الرغیب اسعادات میں شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ اگر سوتے وقت ستر مرتبہ یہ درود پاک پڑھا جائے تو رسول پاک ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے : درود شریف یہ

Marfat.com

ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ
اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ
حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَ
طَرَائِقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ
الْوُجُوْدِ وَسَبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ
الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ
وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ
وَتَرْضٰى بِهَا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

۵۔ قرب نبی ﷺ کا موجب درود شریف

امام شعرانیؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ نے اسے اپنے اور حضرت ابوبکر صدیق کے درمیان بٹھایا جب حاضرین نے اس پر حیرانگی کا اظہار کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبریل نے اطلاع دی کہ یہ شخص مجھ پر ایسا درود پڑھتا ہے جو کسی نے مجھ پر اس سے قبل نہ پڑھا ہے حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کی وہ کیسا درود ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے یہ درود

شریف بیان کیا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَاءً وَّ لِحَقِّہٖ ذَاءً وَّ اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

(افضل الصلوۃ صفحہ نمبر ۲۹)

ایک اور روایت میں یہ درودپاک بیان ہوا ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْن وَلآخِرِیْن وَ فِی الْمَلاءِ الاَعْلٰی اِلٰی یوم الدین:

(نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۲۰۹)

حضرت ابو بکرؓ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ مجھے اس درود کے ثواب سے آگاہ کیجئے آپ ﷺ نے فرمایا اگر تمام سمندر سیاہی بن جائیں اور تمام درخت قلم بن جائیں اور تمام فرشتے لکھنے والے بن جائیں تو روشنائی فنا ہوئے اور قلم ٹوٹ جائیں تب بھی اس درودپاک کے ثواب کو نہ پہنچیں

۶ حافظین اعمال کو ثواب تحریر کرتے ہوئے تھکا دینے والا درود شریف

مرد صالح کا بیان ہے کہ وہ ایام بہار میں نکلا تو کہا۔ یہ درود شریف پڑھا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَزْھَارِ وَالثِّمَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْبِحَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ الْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا مَضٰی الْبَرَارِی وَالْبِحَارِ

غیب سے آواز آئی کہ تو نے جو کچھ کہا اسکے ثواب لکھنے میں حافظین اعمال کو آخر دہر و اعمار تک تو نے تھکا ڈالا:

(روح البیان صفحہ نمبر ۲۱۳ ...

۷۔ پیشاب کی بندش سے نجات:

کسی مرد صالح کا پیشاب بند ہو گیا تو اسنے خواب میں شیخ عارف شہاب الدین بن سلان کو دیکھا ان سے شکایت کی تو انہوں نے پوچھا تو نے تریاق مجرب کو کیا چھوڑ دیا کہ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی

Marfat.com

اَلقُلوبِ وَصِلِّ وَسَلِّمَ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّد فِی الاَجَادِ وَ صَلِّ وَسَلِّم عَلٰی قَبرِ سَیِّدنا مُحَمَّد فِی القَبوُرِ :

جب بیدار ہوا تو درود پاک کی کثرت کی، اللہ تعالیٰ نے اسے آرام دے دیا۔ (نزہتہ المجالس صفحہ ۲۱۴)

۸۔ جہاز غرق ہونے سے بچ گیا :

کسی عارف کا بیان ہے کہ ایک دفعہ دیگر لوگوں کے ساتھ جہاز پر سمندر میں سفر کر رہا تھا تیز ہوا چلنے لگی قریب تھا کہ جہاز ڈوب جاتا میں نے نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ان سے کہہ دے کہ پڑھیں :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدَنَا مُحَمّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الاَحْوالِ وَالاٰفَاتِ وَ تَقفِی لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الحَاجَاتِ وَ تُطَھِرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعَ السَّیاتِ وَتَرفَعُنَا بِھَا اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ وَتُبلِغنَا بِلَا اقصَی الغَایَاتِ مِن جُمِیعَ الحَشَراتِ فِی الحَیٰوۃ وَبعدَ لمَمَاتِ :

جب میں بیدار ہوا تو سب نے پڑھنا شروع کر دیا خدا کے حکم سے ہوا ٹھہر گئی۔

(نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۲۱۴ روح البیان پارہ ۲۲ ص ۲۱۳)

۸۔ گناہوں کی بخشش کا آسان نسخہ :

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھتا ہے قبل اس کے وہ کھڑا ہو، خدا اسکو بخش دیتا ہے اگر کھڑا ہو کر پڑھے تو بیٹھنے سے قبل اس کو بخش دیتا ہے

(نزہتہ المجالس ۲۱۵)

۹۔ ہزار صبح تک کاتبین اعمال کو تھکا دینے والا درود شریف

حضرت جابر بن عبداللہ کا بیان ہے حضرت محمد ﷺ نے فرمایا جو شخص اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْزِ مُحَمَّدًا ﷺ مَا هُوَ اَهْلُهٗ :

پڑھتا ہے ہزار صبح تک کاتبین اعمال کو تھکا ڈالتا ہے۔

(نزہتہ المجالس ۲۰۲)

نیز حافظ سخاوی نے لکھا ہے کہ جو قسم کھالے کہ وہ آپ پر افضل درود شریف بھیجے گا تو نذ کور درود شریف پڑھے ۔

(افضل صلوۃ ۸۲)

۱۰ ۔ وجوب شفاعت کا موجب درود شریف :

امام شعرانیؒ نے اس درود شریف کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے جس شخص نے اس درود کو پڑھا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گی :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ :

(افضل صلوۃ صفحہ نمبر ۷۹)

۱۱۔ حضور ﷺ کی زیارت کا نسخہ :

حضرت عبد القادر جیلانیؓ نے غنیۃ میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی ایک ایک بار

Marfat.com

اور پندرہ بار سورۃ اخلاص اور آخر نماز میں ہر بار یہ درود پاک پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کے تو با ثب دو ئے خواب میں دیکھے گا اور دوسرا جمعہ پورا ہونے سے پہلے دیکھے گا اور اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اھلِ بَیْتِہٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْجَامِعِ

سرارك والدال علیک وعلی الہ وسلم

افضل الصلوۃ ص ۸۴، ۱۹۱ یوسف نبہانی

۱۲۔ سو حاجتیں پوری ہونگی

ابن حجر نے کتاب الصواعق میں لکھا ہے کہ جعفر بن محمد جابر رضی سے مرفوعاً روایت کی گئی ہے کہ جس نے حضور ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر سو بار درود پاک بھیجا اللہ تعالیٰ اس کی سو ضرورتیں پوری کرے گا جن میں ستر آخرت کی ہونگی درود پاک یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی اھلِ بَیْتِہٖ :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی

Marfat.com

مُحَمَّد فِی الاٰخِرِین وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّد فِی النَّبِیِّین
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّد فِی المُرسلِین وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد
فِی المَلاَءِ الاِعلٰی اِلٰی یَوم الدِین :

افضل الصلوۃ ص ۸۴ یوسف نبہانیؒ

۱۲ ۔ جمیع حاجات کاذریعہ :

شیخ نے سجاعی سے نقل کیا ہے انہوں نے سعید بن عطارؒ سے روایت کیا ہے کہ جس شخص نے اس درود پاک کو صبح و شام تین بار پڑھا اسکے گناہ معاف کر دیے گئے اسکی خوشی ہمیشہ رہی ۔ اسکی دعا قبول ہوئی اسکی آرزوئیں بر آئیں اور اپنے دشمن پر اسے مدد دی گئی :

اِنَّ اللّٰه وَ ملاَئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلٰی النَّبِیْ یَا اَیُّهَا الَّذِینَ
اَمَنُوْ صَلُّو عَلَیه وَ سَلِّمُو تَسلِیمًا اَللّٰهُمَّ رَبِّی
وَسَعدَیکَ صَلٰوتِ اللّٰه اَبَرِّ الرَّحِیم وَالمَلاَئِکَة
المُقَرَّبِیّنَ وَالنَّبِیینَ وَالصِّدِیقِینَ وَالشُّهَدَاء وَالصَّلِحِینَ

Marfat.com

وَمَا سَبَّحَ لَکَ مِنْ شَیْءٍ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِاللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الشَّاھِدِ الْبَشِیْرِ الدَّاعِیْ اِلَیْکَ بِاِذْنِکَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ

افضل الصلوٰۃ ص ۱۵

۱۴۔ درود شریف جو حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش ہوتا ہے

یوں تو ہر درود پاک باعث ثواب ہے لیکن جس درود پاک کی حدیث پاک سے تصدیق ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود فرمایا کرتے تھے کہ:

اِذَا صَلَّیْتُمْ عَلٰی فَاَحْسِنُوْا الصَّلٰوۃَ فَاِنَّکُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّ ذَالِکَ یُعْرَضُ عَلٰی قُوْلُوْا:

ترجمہ: جب تم رسول اللہ ﷺ پر درود پاک پڑھو تو اچھی طرح پڑھو ہوسکتا ہے کہ وہ آقائے دوعالم ﷺ کے سامنے پیش ہو۔ یہ درود شریف بیان کیا:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ عَبْدِکَ وَ

رَسُولِکَ اِمَامِ الْخَیرِ وَ اِمَامِ الرَّحمَۃِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ الَّذِیْ یَغْبِطُ فِیہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

(افضل الصلوۃ ۸۷۔۸۸)

۱۵۔ قاری درود شریف کے لئے شفاعت واجب ہو گی :

حضرت امام غزالیؒ نے احیاء العلوم میں بیان کیا ہے کہ جس شخص نے اس درود پاک کو ہر جمعہ کو سات اور مسلسل سات جمعوں تک پڑھا تو اس کے لئے حضور ﷺ کی شفاعت واجب ہو گی ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَ اَشْیَاعِہٖ وَ مُحِبِّیْہِ وَ اُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

فضائل الصلوۃ ص ۹۰

۱۶۔ حوض کوثر نبی ﷺ پر لباب پیالہ

حضرت خواجہ حسن بصریؒ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ حضور ﷺ کے حوض سے لباب پیالہ پئے وہ درود پڑھے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ رَسُولِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ:

۱۷ ـ صلوٰۃ نور القیامۃ

سید احمد صاوی نے کہا ہے کہ اس صلوٰۃ کو میں نے پتھر پر قدرت کے خط سے لکھا ہوا دیکھا تھا۔ اس کا نام صلوٰۃ نور القیامت۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ اس کے ذاکر کو بکثرت نور حاصل ہوتا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِکَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِکَ وَلِسَانِ حُجَّتِکَ وَعَرُوْسِ مَمْلَکَتِکَ وَاِمَامِ حَضْرَتِکَ وَطِرَازِ مُلْکِکَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِکَ وَطَرِیْقِ شَرِیْعَتِکَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِیْدِکَ اِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ کُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنِ اَعْیَانِ خَلْقِکَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِیَائِکَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِکَ وَتَبْقٰی بِبَقَائِکَ لَا مُنْتَھٰی لَھَا دُوْنَ عِلْمِکَ صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

(فضائل صلوٰۃ صفحہ نمبر ۹۹)

Marfat.com

۱۸۔ حضرت امام شافعیؒ کا اعزاز :

حضرت عبداللہ بن الحکم روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا تو انہوں نے کہا کہ اللہ تعالی نے مجھے بخش دیا ہے جنت میرے لئے اس طرح آراستہ کی جس طرح دلہن کے لئے کی جاتی ہے مجھ پر موتی نچھاور کئے جس طرح دلہن پر نچھاور کئے جاتے ہیں ۔ حضرت امام غزالی نے ابیل الحسن شافعیؒ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا میں نے عرض کی کہ حضرت امام شافعی کو درود شریف لکھنے کی آپ کی طرف سے کیا خبر دی گئی تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ میری طرف سے انکی یہ خبر دی گئی ہے کہ قیامت کے دن ان کا حساب نہ ہو گا درود شریف یہ ہے کہ :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ۔

افضل الصلوۃ ص ۹۹

۱۹ ۔ حصر و حساب میں نہ آنے والے درود شریف :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِىِّ الاُمِّىِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَ زِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَ

صَلِّ مَا علِمْتَ (فضائل صلوۃ صفحہ نمبر ۱۱۲)

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِكَ اَن تُصَلِّیْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهِمْ وَ صَحْبِهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ مَا مَضٰی وَ تَحْفَظَنِیْ فِیْمَا بَقِیَ ہ

(فضائل صلوۃ ۱۲۰)

۲۰ ۔ موت کے وقت روح نبی پاک ﷺ کا متمثل ہونا

علامہ محمد الامیر الصغیر نے امام سیوطی نے اپنی کتاب میں ..... ہے کہ جو شخص جمعہ کی رات خواہ ایک مرتبہ اپنے ..... لازم کرے تو موت کے وقت اس کی روح کے سامنے نبی ..... روح متمثل ہو گی اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی یہاں تک ..... گا کہ نبی پاک ﷺ اسے لحد میں اتارتے ہیں ..... ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ وَالْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۔

Marfat.com

۲۱ ۔ دفعہ نسیان کرنے والا درود شریف :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اٰلِہٖ کَمَا لَا نِہَایَۃَ لِکَمَالِکَ وَعَدَدَ کَمَالِہٖ : (فضائل الصلوۃ صفحہ نمبر ۱۷۹)

۲۲۔ گیارہ ہزار درود شریف کا ثواب ، فتنہ مصیبت دور کرنے کا سبب :

حافظ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں حافظ سیوطی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ مندرجہ ذیل درود شریف ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار صلوۃ کے برابر ہے نیز تنگیاں دور ہونگی ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

(فضائل صلوۃ صفحہ نمبر ۱۸۱)

۲۳ ۔ فیوض مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم حاصل کرنے کا ذریعہ :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ

Marfat.com

لک :

۲۴ ۔ خزانہ خداوندی ، جمیع حاجات کا مرکب :

شیخ عارف محمد حقی آفندی نازلی خزینۃ الاسرار میں امام قرطبی سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص روزانہ اکتالیس یا ایک سو سے زیادہ بار اس پر مداومت کریگا اللہ تعالیٰ اس کے غم، دکھ، بے چینی دور فرما دے گا اسکے معاملہ کو آسان کر دیگا اسکے سینہ کو منور کرے گا اس کا مرتبہ بلند، حالت اچھی، رزق کشادہ، اس پر حسنات وخیرات کے دروازے کھول دے گا بھوک وفقر کی بلاؤں سے بچائے گا اور لوگوں کے دلوں میں اسکی محبت ڈال دے گا اور اللہ تعالیٰ سے جو دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی لیکن شرط مداومت ہے یہ صلوۃ اللہ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے کسی خاص مقصد کو حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک مجلس میں بیٹھ ہو کر درود پاک ۴۴۴۴، چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ پڑھا جائے تو مطلوب حاصل ہو جاتا ہے دیگر فضائل میں یہ ہے کہ جو شخص روزانہ ایک مجلس میں گیارہ بار پڑھے گا گویا اس پر رزق آسمان سے اترتا ہے اور زمین سے اگتا ہے اور امام دینوری نے کہا ہے کہ جو شخص اس صلوۃ کو ہم

Marfat.com

نماز کے بعد گیارہ بار پڑھے گا اور اسے اپنا وظیفہ بنائے گا اسکا رزق منقطع نہ ہو گا جو شخص رسولوں کی تعداد یعنی ۳۱۳ بار پڑھے گا اس پر اسرار منکشف ہونگے جو ایک ہزار پڑھے گا اس کے لئے وہ کچھ ہے جس کی کوئی توصیف بیان نہیں کر سکتا نہ کسی آنکھ نہ دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی دل پر اس کا خیال گذرا ۔ درود شریف یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا زِیَارَۃَ حَبِیْبِکَ الْاَکْرَام صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَ تَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

۲۵ : ستر ہزار ، ایک لاکھ درود شریف کے برابر ثواب :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی اٰلِہٖ کَمَا لَانِھَایَۃَ لِکَمَالِکَ وَعَدَدَ کَمَالِہٖ

(فضائل صلوۃ صفحہ نمبر ۲۲۲)

محمد یعقوب ہزاروی

Marfat.com

۲۶۔ وجوب شفاعت نبی پاک ﷺ :

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو شخص یہ درود پاک تلاوت کرے گا میری شفاعت اسکے لئے واجب ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ مِنْکَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

(فضائل درود شریف صفحہ نمبر ۳۱۲)

۲۷۔ خواب میں زیارت پاک :

امام شعرانی نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ درود پاک پڑھے گا خواب میں اسے میری زیارت ہو گی جسے خواب میں میری زیارت ہو گی وہ قیامت کے دن بھی میری زیارت کرے گا اور قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کرونگا اور میں نے جس کی شفاعت کی وہ میرے حوض کوثر سے پئے گا اور جو حوض کوثر سے پئے گا اسکے جسم کو اللہ تعالیٰ آگ پر حرام کر دے گا۔

علامہ یوسف بن اسماعیل فرماتے ہیں کہ میں اس کا تجربہ کیا ہے میں نے نیند سے قبل درود پاک پڑھا خواب میں میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرہ انور کو چاند میں دیکھا مجھ سے کلام فرمانے کے بعد چہرہ انور چاند

Marfat.com

میں غائب ہو گیا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَ عَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

۲۸ ۔ درود خواں محبوب دنیا بن جائے گا :

امام شعرانیؒ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے یہ درود پاک پڑھا اپنے آپ پر رحمت کے ستر دروازے کھول لئے ۔ اللہ تعالیٰ اسکی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیں گے اس سے بغض صرف وہ شخص کرے جس کے دل میں نفاق ہو گا ایک اور حدیث پاک میں آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم لوگ اس سے اس لئے محبت کرینگے کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت فرماتا ہے درود شریف کی برکت سے دشمن پر فتح نصیب ہوتی ہے زیارت پاک نصیب ہوتی ہے ۔ درود شریف یہ ہے :

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

(فوائد درود شریف صفحہ نمبر ۳۱۳)

محمد یعقوب ہزاروی

۲۹ ۔ بدبو دور کرنے کا نسخہ :

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسکے منہ کی بدبو دور ہو وہ یہ درود پاک

Marfat.com

پڑھے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ ۔

(افضل صلوٰۃ صفحہ ۱۸۲)

۳۰ ۔ سلسلہ قادریہ کا مشہور درود شریف :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَ

مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِکَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

۳۱ ۔ دفعہ شدائد کے تریاق :

امام یوسف بن اسماعیل نبہانی نے فرمایا کہ یہ درود پاک دن اور

رات میں تین سو مرتبہ پڑھا جائے اور شدائد و مشکلات میں ایک خاص

تو دفعہ شدائد میں تریاق مجرب ہے ۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَلَّتْ حِیْلَتِیْ

اَدْرِکْنِیْ : (۳۲۸)

۳۲ ۔ سو حاجتیں پوری ہوں :

احمد بن موسیٰ نے اپنے باپ دادا سے روایت کی ہے کہ جو شخص

Marfat.com

یہ درود پاک ہر دن سو مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکی سو حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں سے تیس دینوی حاجات ہوں :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ

(مطالعہ المرات ۔ فوائد درود شریف صفحہ نمبر ۳۳۲)

۳۳ ۔ جنت میں جائے نشست دیکھنے کا ذریعہ :

حدیث شریف میں ہے جو شخص یہ درود پاک جمعہ کے دن ہزار بار پڑھے گا جب تک جنت میں اپنی جائے نشست نہ دیکھ لے گا دنیا سے نہیں جائے گا :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَلْفَ مَرَّۃٍ ۔

(بحوالہ جذب القلوب ۔ فضائل درود شریف صفحہ نمبر ۳۳۲)

۳۴ ۔ پوری دلائل الخیرات پڑھنے کا ثواب :

یہ درود شریف پڑھنے والے کو مکمل دلائل الخیرات شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا :

اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آدَمَ وَ نُوحٍ وَ ابْرَاهِيمَ وَ مُوسٰى وَ عِيسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ

النَبیین وَالمُرسلین صَلٰوتِ اللّٰه وسلامه علیهم اجمَعین۔

(بحوالہ افضل الصلوٰۃ ۔ فوائد درود شریف صفحہ نمبر ۳۳۴)

۳۵ ۔ درود الفتاح بے حد ثواب

حضرت احمد الصاوی بیان کرتے ہیں کہ جو شخص اس درود پاک کو زندگی میں ایک مرتبہ پڑھے گا وہ دوزخ میں داخل نہ ہو گا بعض نے کہا ہے کہ اسے ایک بار پڑھنا دس ہزار کے برابر ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّم وَبَارِك علٰی سَیِّدنا مُحَمَّد الفَاتِح لِمَا اُغلِقَ وَالخَاتِم لِمَاسَبَقَ وَالنَّاصِرِ الحَقِّ بِالحَقِّ الٰی صِرَاطِكَ المُستَقِیم صَلّی اللّٰه عَلَیه وَعَلٰی اٰلِه وَاَصحَابِه حَقَّ قَدرِه وَمِقدَارِه العَظِیم

(فضائل درود شریف صفحہ ۲۲۹)

نذیر نقشبندی

۳۶ ۔ درود خفی بے حد ثواب:

حضرت امام شعرانیؒ نے اس درود شریف کے متعلق لکھا ہے کہ یہ ان اسرار و عجائب میں سے ہے جنکی نہ کوئی حد ہے اور نہ حساب ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الاُمِّی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحبِہٖ وَسَلِّم عَدَدَ مَا عَلِمتَکَ وَزِنَۃَ مَا عِلمت وَمِلءِ مَا عَلِمتَ :

حضرت اما شعرانی درج ذیل درود پاک کی بڑی فضیلت بیان کی ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَالُکَ بِکَ اَنْ تُصَلِّی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی سَائِرِ الاَنبِیَاءِ وَالمُرسَلِینَ وَعَلٰی اٰلِھِم وَ صَحبِھِم اَجمَعِینَ وَاَنْ تَغفِرلِی مَا مَضٰی وَ تَحفَظنِی فِیمَا بَقِی

(فضائل درود شریف صفحہ نمبر ۲۴۱ ' ۲۴۲)

۳۷ ۔ ایک لاکھ ثواب ' حاجت روا ' دافع البلاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمَ وَ بَارِك عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مُولَانَا مُحَمَّد النُورِ الذَّاتِی وَالسِّرِ السَّارِی فِی جَمِیعِ الاٰثَارِ وَالاَسمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَسَلِّمَ تَسلِیمَا

(فضائل درود شریف صفحہ ۲۴۳)

مرتبہ نذیر نقشبندی

Marfat.com

۳۸ ۔ دس ہزار بار درود شریف پڑھنے کا ثواب

حضرت سلطان محمود غزنویؒ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا عرض کی میں نے خواب میں اپنے آقا و مولا ﷺ کو دیکھا اور اپنی فریاد پیش کی کہ میں ایک ہزار درہم کا مقروض ہوں اس کی ادائیگی سے عاجز ہوں تو حضور ﷺ نے فرمایا محمود سبکتگین کے پاس جاؤ وہ تمہارا قرض اتار دے گا میں نے عرض کی وہ کب اعتبار کرتے ہیں ان کے لئے کوئی نشانی دیجئے آپ ﷺ نے فرمایا اسے جا کر کہو اے محمود تم پہلی رات میں تیس ہزار بار درود پڑھتے ہو اور پھر بیدار ہو کر آخر رات میں تیس ہزار بار پڑھتے ہو اس نشانی کے بتانے سے وہ تمہارا قرض ادا کر دے گا ۔ محمود نے یہ پیغام سنا اور تمام قرض ادا کر دیا ہزار درہم اور دے دیے ۔ ارکان دولت حیران ہوئے کہ سلطان نے اتنی مقدار میں کبھی درود شریف پڑھا نہیں اور نہ ہی کوئی شخص رات میں اتنی بار پڑھ سکتا ہے سلطان محمود نے کہا کہ تم سچ کہتے ہو لیکن میں نے علماء سے سنا ہے کہ جو شخص یہ درود شریف ایک بار پڑھتا ہے اس کو دس ہزار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ملتا ہے جس کی آج تصدیق ہوئی ہے ۔ درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ
الْعَصْرَانِ وَكَرَّ الْجَدِيدَانِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ

Marfat.com

روحه و ارواح اهل بيته منا التحية والسلام وبارك وسلم عليه كثيرا

(روح البیان پارہ ۲۲ صفحہ ۲۱۱)

۳۹۔ طاعون و وباء سے نجات :

مولانا شمس الدین کیشی کے علاقے میں ایک دفعہ وباء کا حملہ ہوا تو انہیں خواب میں حضور ﷺ کی زیارت ہوئی عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ کوئی ایسی دعا بتائیں جس کی برکت سے وباء دفع ہو آپ ﷺ نے درج ذیل درود پاک بتا کر فرمایا جو شخص اسے پڑھے گا طاعون اور وباء سے محفوظ رہے گا درود شریف یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد وَّاٰلِهٖ عَلٰی اٰلِهٖ مُحَمَّد بعُد کُلِّ داء ودواء

تفسیر روح البیان صفحہ ۲۱۲

۴۰۔ فضیلت درود تاج شریف

حضرت خواجہ سید ابوالحسن شاذلی نے درود تاج حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں بوقت زیارت پیش کیا اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ اس درود پاک کے لیے نظر رحمت اور مظوری عطاء فرمائیے کی ایصال ثواب کے وقت ختم شریف میں پڑھا جایا کرے تو حضور ﷺ نے از راہ لطف و کرم مظور فرمالیا

Marfat.com

۱۴۱۔ فصل کو آفات سے محفوظ رکھنے والا درود شریف

حضرت امام قرطبیؒ نے اپنی تفسیر میں فرمایا جو زمین میں بیج ڈالے اس کے لئے مستحب ہے کہ وہ آیت کریمہ **افرءیتم ما تحرثون**
ترجمہ: کیا تم نے غور سے دیکھا ہے کہ جو تم بوتے ہو۔ پھر یوں کہے کھیتی اگانے والا اللہ ہے اور درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا ثَمَرَہٗ وَجَنِّبْنَا ضَرَرَہٗ وَاجْعَلْنَا لِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ ترجمہ الٰہی حضرت محمد ﷺ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود بھیج اور ہمیں اس کھیتی کا پھل نصیب فرما اور اس کے نقصان سے ہمیں بچا اور ہمیں ان لوگوں میں سے کر جو تیری نعمتوں کا شکر کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ مذکور درود شریف کی برکت سے کھیتی کو آفات مثلاً کیڑے مکوڑوں ٹڈی دل سے امان میں رکھے۔

۱۴۲ قاری درود شریف کے منہ کو سرکار دو عالم ﷺ نے بوسہ دیا اور درود نامہ (درود ابراہیمی) پڑھنے کی تاکید کی

حضرت ابو المواہب شاذلی فرماتے ہیں میں خواب میں زیارت مصطفیٰ ﷺ سے نوازا گیا تو مولائے کائنات ﷺ نے میرے منہ کو

Marfat.com

بوسہ دیا اور فرمایا ''میں اس منہ کو بوسہ دیتا ہوں جو مجھ پر ہزار بار دن میں اور ہزار بار رات میں درود پڑھتا ہے'' پھر فرمایا **انا اعطینك الکوثر** کتنا اچھا ورد ہے اگر تو اس کو رات میں پڑھا کرے اور فرمایا تیری یہ دعا ہونی چاہیے- **اللھم فرج کر باتنا اللھم اقل عشراتنا اللھم زلانا** اور درود پڑھ کریوں کیا کرے

وسلام علی المرسلین والحمدللہ رب العالمین۔

سعادت الدارین ۱۳۲ افضائل درود شریف ۳۹۸ نذیر نقشبندی

باب چہارم

نعت رسول مقبول ﷺ

جیسا کہ میں نے کتاب ہذا کے آغاز میں تحریر کیا تھا کہ میرا مقصد یہ ہے کہ اہل ایمان کو زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی طرف مائل کروں ایسی احادیث پاک و حکایات اور منتخب درود شریف تحریر کروں جو اہل اسلام کو اس مقدس کام کی طرف راغب کرے منظوم مدح رسول ﷺ کو اصطلاحاً نعت کہا جاتا ہے آپ ﷺ کی ذات کائنات کا سر آغاز ہے اور مقصود و مدعا بھی آپ ﷺ کا اسم گرامی مدح و ستائش کے تمام آفاق سمیٹے ہوئے ہے آپ ﷺ کی مدح و ثنا کا سلسلہ ازل سے جاری و ساری ہے خود رب کائنات میں اپنی کتاب مقدس میں آپ کی مدح کرتے ہوئے مومنین کو آپ ﷺ کے ادب و حقوق سے آگاہ فرمایا کہیں آپ کو یٰسین، مزمل، مدثر، طہٰ، والضحیٰ کہہ کر پکارا کہیں آپ کے شہر جان عزیز اور قول جبیں کی قسمیں کھائیں اہل عرب کو اپنی زبان دانی پر بڑا فخر تھا لیکن قرآن پاک نے ان کے تمام غرور توڑ دیے جب آپ ﷺ کے صاحبزادہ کا وصال ہوا تو کافروں نے آپ ﷺ کی نرینہ اولاد فوت ہونے اور آپ ﷺ کا نام مٹ جانے (نعوذ باللہ) کا

Marfat.com

طعنہ دیا تو اللہ تعالی نے سورۃ کوثر نازل فرما کر ان کا منہ توڑ جواب دیا جب خود خالق کائنات اپنے محبوب ﷺ کی مدح بیان کرے تو پھر سنت الٰہی کہ پیروکار کی عظمت کا کیا حال ہو گا حضرت حسان بن ثابتؓ نے جن کی شاعری اسلام کی تحریکی جدوجہد کا عکس دکھاتی ہے اس سے اظہار ایمانی دعوت دینی حمایت رسالتؐ اور رد کفر کا کام لیا گیا اور اسی کار عظیم کی بدولت حضرت حسان بن ثابتؓ کو ممبر رسول ﷺ پر بیٹھ کر شعر خوانی کی سعادت نصیب ہوئی جب رسالت جناب ﷺ خود فرش زمین پر جلوہ افروز ہوئے تو حضور ﷺ اپنے اس ترجمان حضرت حسانؓ سے فرماتے کہ ان کافروں کی ہجو کر روح القدس تیرے ساتھ ہے"

حضرت حسانؓ کے نعتیہ اشعار پیش خدمت

اَغَرُّ عَلَیْهِ لِلنُّبُوَّۃِ خَاتَمٌ	**مِنَ اللّٰهِ مَشْهُوْدٌ یَلُوْحُ وَ یَشْهَدُ**
آپ پر مہر نبوت درخشاں ہے	اللہ کی طرف سے وہ دلیل ہے چمکتی ہے اور گواہی دیتی ہے
وَضَمَّ الْاِلٰهُ اسْمَ النَّبِیِّ اِلٰی اسْمِهٖ	**اِذْ قَالَ فِی الْخَمْسِ الْمُؤَذِّنُ اَشْهَدُ**
اللہ نے اپنا نبی کا نام اپنے نام سے مربوط کرتا ہے	اس لیے موذن پانچوں وقت اذان میں اشهد کہتا ہے
وَ شَقَّ الَهٗ مِنَ اسْمِهٖ لِیُجِلَّهٗ	**فَذُ والْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ وَّ هٰذَا مُحَمَّدٌ**
اللہ نے اپنے نام سے اپنے حبیب کا نام بروئے تعظیم نکالا	پس عرش ولا محمود ہے اور آپ محمد ہیں

ایک اور موقع پر درج ذیل نعتیہ اشعار بیان فرمائے ذرا غور فرمایئے

شاعر مصطفی ﷺ کی صفات اس طرح بیان کرتا ہے کہ گویا کوزے میں دریا بند کر دیا۔

وأحسن منك لم تر قط عيني — وأجمل منك لم تلد النساء
خلقت مبرأ من كل عيب — كأنك قد خلقت كما تشاء
ما إن مدحت محمداً بمقالتي — ولكن مدحت مقالتي بمحمد

آپ ﷺ کی حیات طیبہ اور بعد از وصال غلامان مصطفی ﷺ نے اپنے جذبات کا اظہار نعتیہ اشعار ہی کی صورت میں کیا ہے۔ بڑے بڑے شعراء عظام کے نعتیہ کلاموں کی کئی کتب موجود ہیں لیکن غلامان مصطفی ﷺ نے اپنے محبوب ﷺ کی اس قدر تعریف و توصیف کرنے کے بعد آخر میں کہہ دیا ملاحظہ فرمائیں حضرت نعمان بن ثابت ابو حنیفہ حضرت امام اعظمؒ کا اظہار عقیدت۔

وَاللهِ لَوْ اَنَّ الْبِحَارَ مِدَادُهُمْ وَالشَّجَرَ اَقْلَامٌ جُعِلْنَ لِذَاكَ
لم يقدر الثقلان يجمع نذره ابدا و ما استطاله
اِدْرَاكَ —

روشنائی ان کی ہو جائیں اگر دریا تمام اور اشجار جہاں سے لیں قلم —
بھی جن و انس مل کر جو لکھیں گے ہو گا نہ کیا لکھیں بار انہیں : ب

Marfat.com

شان کے ادراک کا

حضرت سعدی شیرازیؒ نے کیا خوبصورت انداز میں اظہار فرمایا ہے

یا صاحب الجمال و یا سید البشر۔

من وجہک المنیر لقد نور القمر

لایمکنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حقّہٗ بعداز بزرگ توئی قصہ مختصر

مرزا اسد اللہ خان غالب کی نعت کا آخری شعر ملاحظہ فرمائیں

غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گزا شتیم

کان ذات پاک مرتبہ دان محمد است

Marfat.com

قصیدہ بردشریف کی وجہ تالیف

امام شرف الدین بوصیری ؒ قسیدہ بردہ کی وجہ تالیف بیان کرتے ہیں "میں نے رسول ﷺ کی مدح میں بہت سے قصدے لکھے جن میں سے بعض وزیر زین الدین یعقوب بن زبیر کی درخواست پر تصنیف ہوئے بعد ازاں ایسا اتفاق ہوا کہ میں مرض فالج میں مبتلا ہو گیا اور اس سے میرا نصف بدن بے کار ہو گیا میرے جی میں آیا کہ حضور ﷺ کی مدح میں ایک اور قصیدہ لکھوں چنانچہ میں نے یہ قصیدہ بردہ تیار کیا اور وسیلہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں بار تعالی میں پیش کیا قصیدہ کو بار بار پڑھا اور سو گیا خواب میں زیارت ہوئی حضور ﷺ نے اپنے دست شفا میرے مفلوج حصہ پر پھیرا اور اپنی چادر (بردہ) مبارک مجھ پر ڈال دی آنکھ کھلی تو میں نے اپنے بدن کو تندرست و قوی پایا میں نے اس قصیدے کا ذکر کسی سے نہ کیا تھا جب میں صبح کو گھر سے نکلا تو ایک درویش نے مجھ کہا کہ وہ قصیدہ مجھے عنایت فرمائیں جو آپ رسول ﷺ کی مدح میں لکھا ہے میں نے کہا آپ کونسا قصیدہ طلب فرماتے ہیں میں نے بہت سے قصائد شان رسالت ؐ تحریر فرمائے ہیں وہ بولے کہ جو تم نے حالت مرض لکھا ہے اور اس کے مطلب ہی بتا دیا اور یہ بھی فرمایا کہ خدا کی قسم رات کو یہی قصیدہ میں نے دربار نبوی ﷺ میں سنا ہے جب یہ پڑھا جا رہا

Marfat.com

تھا تو حضور ﷺ اس کو سن سن کر یوں جھوم رہے تھے جیسا کہ باد نسیم کے جھونکے سے میوہ دار درخت کی شاخیں جھومتی ہیں حضور ﷺ نے ان کو پسند فرمایا اور پڑھنے والے پر ایک چادر ڈال دی یہ سن کر میں نے اپنا خواب بیان کیا اور یہ قصیدہ اس درویش کو دے دیا اس نے لوگوں سے ذکر کر دیا اور یہ خواب مشہور ہو گیا" قصیدہ بردہ شریف کافی طویل ہے جس کے مختلف زبانوں میں تراجم بھی ہو چکے ہیں

غوثیہ مہریہ لائبریری نڑالی کسوال میں قصیدہ بردہ شریف موجود ہے جو صاحب پڑھنا چاہتے ہیں حاصل کر سکتے ہیں (مولف عفی عنہ)

بطور نمونہ قصیدہ بردہ شریف کے اشعار پیش خدمت ہیں

محمد سیدالکونین و الثقلین — والفرقین من عرب و من عجمٖ
هوالحبیب الزی ترجٰی شفاعتہٗ — لکل هول من الاهوال مقتحمٖ

جامیؒ کو روکو ورنہ مجھے روضہ اقدس سے باہر آنا پڑے گا

حضرت مولانا عبدالرحمان جامیؒ کے بارے میں مشہور ہے کہ انہوں نے مشہور زمانہ نعتیہ اشعار لکھے اور حج کے بعد مدینہ منورہ کی حاضری کے لئے روانہ ہوئے تو حضور ﷺ نے خواب میں امیر شہر کو ارشاد فرمایا

Marfat.com

که انہیں روک دے پھر مولانا جامیؒ کسی صندوق میں بند ہو کر مدینہ منورہ میں جانے کا اہتمام کر چکے تو حضور ﷺ نے پھر امیر شہر کو منع کیا سے روکو یا اب کے امیر شہر نے انہیں جیل میں ڈالا تو تیسری مرتبہ اسے خواب میں سید عالم ﷺ کی زیارت ہوئی اور آپ ﷺ نے اسے بتایا کہ یہ کوئی مجرم نہیں یہ تو ہمارا عاشق خاص ہے۔ ہماری خدمت میں جس جذبہ و سرشاری سے وہ جن اشعار پڑھنے کے لئے آرہا تھا اس کے جواب میں ہمیں قبر سے ہاتھ نکالنا تھا فضائل درود شریف ذکر یا نعت شریف سے ابتدائی و آخری شعر ملاحظہ ہوں۔

ص ۱۱۹

زمہجوری برآمد جان عالم ترحم یا نبی اللہ ترحم

ترجمہ آپ کے فراق کائنات عالم کا ذرہ ذرہ جان بلب ہے اور دم توڑ رہا ہے اور اے رسول خدا نگاہ کرم فرمایئے اے خاتم المرسلین رحم فرمایئے۔

بحسن اہتمام کار جامی طفیل دیگراں یابد تمامی

آپ کے حسن اہتمام اور سعی جمیل کے دوسرے بندگان خدا کے صدقہ غریب جامی کا بھی کام بن جائے

Marfat.com

غوث زماں حضرت پیر مہر علی شاہؒ کو غیر موکدہ سنتوں کی تاکید

حضرت پیر مہر علی شاہؒ کی حج کی ادائیگی سفر مدینہ کے دوران جب مقام وادی حمرا پہنچے تو عشاء کی سنتیں ادا نہ کرسکے جب رات کو سوئے تو خواب میں ہادی امت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو سنت ترک نہیں کرنا چاہیے اس خواب کی مکمل تفصیل حضرت اعلیٰ کی ذاتی تحریر مہر منیر ص ۱۳۱ پر موجود ہے اس خواب کے بعد عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس زیارت کے جو اثرات مرتب ہوئے ان کو اپنی مشہور زمانہ نعت میں بیان کیا ہے اپنی نعت میں محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ثنا بیان کرتے ہوئے جب عاشق محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو سامنے پاتا ہے تو عرض کرتا ہے۔

لاھومکھ تو مخطط برد یمن
من بھانوری جھلک دکھائو سجن
اوہا مٹھیاں گالیں الائو مٹھن
جوہمرا وادی سن کریاں

Marfat.com

جب محبوبؐ نے جلوہ دکھایا تو عاشق بول اٹھا

سبحان اللہ ما اجملك ما احسن كا ما اكلمكا

کتھے مہر علی کتھے تیری ثنا گستاخ اکھیاں کتھے جا لڑیاں

زیارت کے بعد عاشق مصطفیٰ ﷺ یوں گویا ہوئے۔

جب سے لاگے تورے سنگ نین پیا نیند گئی آرام نہیں ساری ساری رین پیا

درسن دیجو مہر علی کو صدقہ حسنؓ حسینؓ پیا

ایک اور مقام پر عرض کرتے ہیں۔

دل لگڑا بے پرواہاں نال جتھے دم مارن دی نئی مجال صلی علیہ ذوالجلال

مہر علی توں کون بچارا لیٹ لاشے تے لوگن بارا

سر تے چا کے عیباں دا بھارا لاویں توں پریت شاہاں نال

دل کو تسلی دیتے ہوئے عرض کرتے ہیں۔

مہر علی کیوں پھریں اداس آج کل سوہناں آ گل لاسیں

ہوسن خوشیاں تے غم جاسی ملسان لمبیاں کر کے باہاں نال

د دل لگڑا بے پرواہاں نال

اعلیٰ حضرت بریلویؒ نے بھی اپنے عشق کی آگ کو نعتیہ کلام سے سیراب کیا ہے آپ کی نعتوں کا مجموعہ حدائق بخشش کے عنوان سے شائع ہوا ہے آپ کا پیش کردہ سلام بہت مشہور ہے جو ہر محفل میں پڑھا جاتا ہے ان کی عاجزی در آقا میں ملاحظہ ہو۔

Marfat.com

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں   تیر دن بہار پھرتے ہیں

جو تیرے در سے یار پھرتے ہیں   دربدر یونہی خوار پھرتے ہیں

کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضاؔ

تجھ سے اکتے ہزار پھرتے ہیں

Marfat.com

نعت کیا ہے

نعت کیا ہے قصرِ حسن کی عشق کی تکمیل ہے
نعت کیا ہے حکمِ ربی کی فقط تعمیل ہے
نعت کیا ہے عشق کے ساگر میں غرقابی کا نام
نعت کیا ہے میرے جذبوں کی رسائی کا نام ہے
نعت آدابِ محبت کا جمال [illegible] ہے
ہم غلامانِ پیمبر ﷺ کی یہی پہچان ہے
دل سے نکلی عقیدت میں [illegible] سے نعت
نقشِ باطل کے حیلوں سے مٹا دیتی ہے نعت
نعت کیا ہے [illegible] کا نام ہے
نعت کیا ہے روضۂ اقدس پہ حاضری کا نام ہے
نعت کیا ہے نعتوں کی سرزمین کا تذکرہ ہے
نعت کیا ہے سب حسینوں سے حسین تذکرہ ہے
نعت کیا ہے ہجر میں [illegible] کا نام ہے
نعت کیا ہے گنبدِ خضریٰ کی شادابی کا نام ہے
نعت کیا ہے شہرِ جاناں میں [illegible]
نعت کیا ہے دل کے آئینے میں عکسِ مصطفیٰ ہے
نعت کہنے کے لئے دل پاک ہونا چاہیے
غرقِ الفت دیدۂ نمناک ہونا چاہیے

Marfat.com

سلام عاجزانہ

اسلام اے صاحب خلق عظیم　　السلام اے معدن لطف عمیم
السلام اے سرور عالی جناب　　السلام اے شافع یوم الحساب
السلام اے مقتدائے مرسلین　　السلام اے رحمت للعالمین
اسلام اے پیشوائے انبیاء　　السلام اے پس رو تو اولیا
السلام اے ورد بستان ہدیٰ　　السلام اے عارفان را مقتداء
السلام اے آنکہ ابر رحمتی　　السلام اے آنکہ کان نعمتی
السلام اے بحر علم من لدن　　السلام اے مغزن اسرار کن
السلام اے مشرق انوار غیب　　السلام اے ماحی ظلمات ریب
السلام اے مطلع نور و ضیاء　　السلام اے معدن علم و حیا
السلام اے نجم ثاقب السلام　　السلام اے عارضت ماہ تمام
السلام اے روئے تو بدر منیر　　السلام اے کاشفہر ش در غل
السلام اے منبع جو دو عطا　　السلام اے نور بخش اہل صفا
السلام اے قاب قوسینت مقام　　السلام اے انبیاء کردہ امام
السلام اے درگہت دار الاماں　　السلام اے خاتم پیغمبراں
السلام اے چشمہ آب حیات　　السلام انور تو ہر شش جہات

Marfat.com

السلام اے کورچشماں رادلیل　　السلام اے صاحب خلق عظیم

السلام اے بیکساں رادست گیر　　السلام اے رہنمائے گمرہاں

السلام اے سرور دو جہاں　　السلام اے تشنہ راشربت دہی

السلام اے سرور دو جہاں　　السلام اے مونس غم خوار گان

السلام اے خستہ رامرہم نہی　　السلام اے دلبری بر دلبری

اسلام اے چارہ بے چارگاں　　السلام اے فیض تو بر چارسو

اسلام اے معطی ہر آرزو　　السلام اے مایہ روح بے نوا

السلام اے درد منداں رادوا　　السلام اے صیقل آئینہ ام

السلام اے جلوہ گر در سینہ ام　　السلام اے فکر تو والامان من

السلام اے نام تو ورد زبان　　السلام اے حب تو در دل نہان

السلام اے دست دہ افتادگاں　　السلام منعم مرغوب

السلام اے حل مشکل السلام　　السلام اے چارہ من از تو تمام

السلام اے عذر خواہ مذنبین　　لطف فرما بر من و ما مذنبین

صد سلام ازما از تو یک علیک　　صد ا سوال ازما تو یک لبیک

صدر سلام ازما بہر دم صبح و شام　　بر تو ہم بر آل و اصحابت تمام

برامید آنکہ اے عالی جناب　　ازلب شیریں تو آید یک جواب

درد مندم ایطبیب غیب داں　　رنج مادر یاب از نبض تپاں

Marfat.com

از علاج ماتو نگو آ گہی — داروئے درد دلم ہم تو دہی
ہشت ادار وئے دل بیمار من — شربت وصل تو اے دلدار من
پس چشاں یکجرعہ از جام وصال — پیش ازیں مگزار مارا در ملال
یا رسولؐ اللہ بے درماندہ ام — باد در کف خاک بر سر کردہ ام
بیکساں را کس توئی در ہر نفس — من ندارم در دو عالم جز تو کس
یکنظر سوئے من غم خوار کن — چارہ کار من بے چارہ کن
گرچہ ضائع کردہ ام عمر از گناہ — توبہ کردم عذر من از حق بخواہ

روز و شب بنشستہ در صد ماتم
تا شفاعت خواہ باشی یک دمم

Marfat.com

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

مہر چرخ نبوت پہ روشن درود
گل باغ رسالت پہ لاکھوں سلام

شہر یارا رم تاجدار حرم
نوبہار شفاعت پہ لاکھوں سلام

شب اسریٰ کے دولھا پہ دائم درود
نوشہ بزم جنت پہ لاکھوں سلام

نور عین لطافت پہ الطف درود
زیب و زین نظافت پہ لاکھوں سلام

سرو ناز قدم مغز راز حکم
یکہ تاز فضیلت پہ لاکھوں سلام

نقطہ سر وحدت پہ یکتا درد
مرکز دور کثرت پہ لاکھوں سلام

صاحب رجعت شمس و شق القمر
نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام

جس کے زیر لوا آدم و من سوا
اس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام

عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگیں
اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

اصل ہر بود و بہبود تخم وجود
قاسم کنز نعمت پہ لاکھوں سلام

فتح باب نبوت پہ بے حد درود
ختم دور رسالت پہ لاکھوں سلام

شرق انوار قدرت پہ نوری درود
فتق ازہار قربت پہ لاکھوں سلام

بے سہیم و قسیم و عدیل و مثیل
جوہر فرد عزت پہ لاکھوں سلام

سر غیب ہدایت پہ غیبی درود
عطر جیب نہایت پہ لاکھوں سلام

ماہ لاہوت خلوت پہ لاکھوں درود
شاہ ناسوت جلوت پہ لاکھوں سلام

کنز ہر بیکس و بے نوا پر درود
حرز ہر رفتہ طاقت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

مقطع ہر سیادت پہ لاکھوں سلام ٭ مُہرِ تو اہم' ذات احد پر درود
کہف روز مصیبت پہ لاکھوں سلام ٭ خلق کے دادرس سب یک فریادرس
مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام ٭ مجھ سے بیکس کی دولت پہ لاکھوں درود
شرح متن ہویت پہ لاکھوں سلام ٭ شمع بزم دنی ہو میں گم کن انا
جمع تفریق و کثرت پہ لاکھوں سلام ٭ انتہائے دوئی ابتدائے یکی
عزت بعد ذلت پہ لاکھوں سلام ٭ کثرت بعد قلت پہ اکثر درود
حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام ٭ رب اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام ٭ ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
غیظ قلب ضلالت پہ لاکھوں سلام ٭ فرحت جان مومن پہ بے حد درود
علت جملہ علت پہ لاکھوں سلام ٭ سبب ہر سبب منتہائے طلب
مظہر مصدریت پہ لاکھوں سلام ٭ مصدر مظہریت پہ اظہر درود
اس گل پاک منبت پہ لاکھوں سلام ٭ جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں
ظل ممدود رافت پہ لاکھوں سلام ٭ قد بے سایہ کے سایہ مرحمت
اس سہی سرو قامت پہ لاکھوں سلام ٭ طائران قدس جس کی ہیں قمریاں
اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام ٭ وصف جس کا ہے آئینہ حق نما
اس سر تاج رفعت پہ لاکھوں سلام ٭ جس کے آگے سر سروراں خم رہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام ٭ جس کو بار دو عالم کی پرواہ نہیں
ساعدین رسالت پہ لاکھوں سلام ٭ کعبہ دین و ایمان کے دونوں ستون
اس کف بحر ہمت پہ لاکھوں سلام ٭ جس کے ہر خط میں ہے موج نور کرم

Marfat.com

نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

عید مشکل کشائی کے چمکے ہلال
ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام

رفع ذکر جلالت پہ ارفع درود
شرح صدر صدارت پہ لاکھوں سلام

دل سمجھ سے ورا ہے مگر یوں کہوں
غنچۂ راز وحدت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جو کہ عزم شفاعت پہ کھنچ کر بندھی
اس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام

انبیا تہ کریں زانو ان کے حضور
زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام

ساق اصل قدم شاخ نخل کرم
شمع راہ اصابت پہ لاکھوں سلام

کھائی قرآن نے خاک گزر کی قسم
اس کف پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

پہلے سجدے پہ روز ازل سے درود
یادگاری امت پہ لاکھوں سلام

زرع شاداب و ہر ضرع پر شیر سے
برکات رضاعت پہ لاکھوں سلام

بھائیوں کے لیے ترک پستاں کریں
دودھ پیتوں کی نصفت پہ لاکھوں سلام

مہد والا کی قسمت پہ صدہا درود
برج ماہ رسالت پہ لاکھوں سلام

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن
اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

اٹھتے بوٹوں کی نشو و نما پر درود
کھلتے غنچوں کی نکہت پہ لاکھوں سلام

فضل پیدائشی پر ہمیشہ درود
کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام

بے بناوٹ ادا پر ہزاروں درود
بے تکلف ملاحت پہ لاکھوں سلام

بھینی بھینی مہک پر مہکتی درود — پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام
میٹھی میٹھی عبارت پہ شیریں درود — اچھی اچھی اشارت پہ لاکھوں سلام
سیدھی سیدھی روش پہ کروڑوں درود — سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام
روز گرم شب تیرہ و تار میں — کوہ و صحرا کی خلوت پہ لاکھوں سلام
جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک — اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام
لطف بیداری شب پہ بے حد درود — عالم خواب راحت پہ لاکھوں سلام
خندہ صبح عشرت پہ نوری درد — گریہ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام
نرمی خوئے لینت پہ دائم درود — گرمی شان سطوت پہ لاکھوں سلام
جس کے آگے کھچی گردنیں جھک گئیں — اس خدادد شوکت پہ لاکھوں سلام
اس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی — آنکھوں والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام
گردمہ دست انجم میں رخشاں ہلال — بدر کی دفع ظلمت پہ لاکھوں سلام
شور تکبیر سے تھرائی زمین — جنبش جنبش نصرت پہ لاکھوں سلام
ترجمان نبی ہمزبان نبی — جان شان عدالت پہ لاکھوں سلام
زاہد مسجد احمد پر درود — دولت جیش عسرت پہ لاکھوں سلام
درمنثور قرآن کی سلک بھی — زوج دونور عفت پہ لاکھوں سلام
یعنی عثمان صاحب قمیص ہدے — حلہ پوش شہادت پہ لاکھوں سلام
اصل نسل صفا وجہ وصل خدا — باب فصل ولایت پہ لاکھوں سلام
اولین دافع اہل رفض و خروج — چارمی رکن ملت پہ لاکھوں سلام
مومنین پیش فتح و پس فتح سب — اہل خیر و عدالت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جس مسلمان نے دیکھا انہیں ایک نظر — اس نظر کی بصارت پہ لاکھوں سلام

جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی — ان سب اہل محبت پہ لاکھوں سلام

باقی ساقیان شراب طہور — زین اہل عبادت پہ لاکھوں سلام

اور جتنے ہیں شہزادے اس شاہ کے — ان سب اہل مکانت پہ لاکھوں سلام

ان کی بالا شرافت پہ اعلیٰ درود — ان کی والا سیادت پہ لاکھوں سلام

شافعی مالک احمد امام حنیف — چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام

کاملان طریقت پہ کامل درود — حاملان شریعت پہ لاکھوں سلام

غوث اعظم امام التقی والنقی — جلوہ شان قدرت پہ لاکھوں سلام

قطب ابدال و ارشاد و رشد الرشاد — محیی دین و ملت پہ لاکھوں سلام

مرد خیل طریقت پہ بے حد درود — فرد اہل حقیقت پہ لاکھوں سلام

جس کی منبر ہوئی گردن اولیا — اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

شاہ برکات و برکات پیشینیاں — نو بہار طریقت پہ لاکھوں سلام

سید آل محمد امام الرشید — گل روض ریاضت پہ لاکھوں سلام

زیب سجادہ سجاد نوری نہاد — احمد نور طینت پہ لاکھوں سلام

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب — تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام

زیب سجادہ سجاد نوری نہاد — احمد نور طینت پہ لاکھوں سلام

تیرے ان دوستوں کے طفیل اے خدا — بندہ ننگ خلقت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

میرے استاد ماں باپ بھائی بہن اہل ولد و عشیرت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام
کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور بھیجیں سب انکی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

نذرانہ

سلام بحضور سید الانام

علیہ و علی الہ التحیتہ والسلام

شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام ساقیِ حوضِ کوثر پہ لاکھوں سلام
سیدِ الانبیاء خاتم المرسلین [illegible]
مظہرِ شانِ داور پہ لاکھوں سلام شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام
کفر کے شر سے جس نے بچایا ہمیں [illegible]
ایسے پاکیزہ رہبر پہ لاکھوں سلام شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام
وہ مدینے کی گلیوں سے شام و سحر [illegible]
جلوہ گاہِ پیمبر پہ لاکھوں سلام شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام
اہلِ ایمان پہ ہو گئی جو سایہ فگن [illegible]
ایسی زلفِ معطر پہ لاکھوں سلام شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام
چھا گئیں ہر طرف جس کی تنویریں [illegible]
علم کے شہرِ انور پہ لاکھوں سلام شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام
جس کا بیٹا ہے محبوبِ ربِ اعلیٰ [illegible]
ایسی معصوم مادر پہ لاکھوں سلام شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام
وہ خدیجہ ہوں یا حضرت عائشہ [illegible]
اہلِ بیتِ پیمبر پہ لاکھوں سلام شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام
ہو ابوبکر فاروق عثمان علی [illegible]

Marfat.com

چار یار ان اکبر پہ لاکھوں سلام
شافعؐ روز محشر پہ لاکھوں سلام

زیدؓ بن حارثہ خادم خوش نفس
حضرت بوحریرہؓ جناب انسؓ

روح سلیمانؓ وبوذرؓ پہ لاکھوں سلام
شافعؐ روز محشر پہ لاکھوں سلام

اختران شبستان شاہؐ زمن
فاطمہؓ ان کے بیٹے حسینؓ و حسنؓ

آپؐ کے اس بھرے گھر پہ لاکھوں سلام
شافعؐ روز محشر پہ لاکھوں سلام

غوثؓ اعظم شہنشاہ **ملک** بقاؒ
پیر مہر علیؒ مرشد و مقتدی

ان کے انفاس اطہر پہ لاکھوں سلام
شافعؐ روز مہشر پہ لاکھوں سلام

اولیا و **اما**مان دین متین
کل شہیدان ملت، کل اقطاب دیں

سب نفوس مطہر پہ لاکھوں سلام
شافعؐ روز محشر پہ لاکھوں سلام

جان کر ان کو موجود و حاجت روا
یا محمد! پکارے جو صبح و مسا

اے نصیر! اس سخنور پہ لاکھوں سلام
شافعؐ روز محشر پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

صلوا علیہ وسلموا تسلیما

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

اے بہار گلشن جاں آرزوئے نو بہار
منتظر ہیں اہل ایماں ہو نگاہ لطف

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

سید اولاد آدم باعث تخلیق عالم
سب کے مقبول و محرم سب سے محبوب و معظم

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

ہے سماں جو نرالا مہرباں ہے

جس طرف دیکھو اجالا آ گیا ہے

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

کیسی بے مثالیاں ہیں ذرے کل

کتنی خوش جمالیاں ہیں کیا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

بے نوشت و خواند آیا ظلمتوں کو پھاند آیا
کر کے سب کو ماند آیا آمنہؓ کا چاند آیا
یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیکم
یا حبیبؐ سلام علیک صلواۃ اللہ علیک
بے کوئی وارث نہ والی بن کے آئے ہیں سوالی
ہم گدا تو شاہ عالی جھولیاں ہیں اپنی خالی
یا نبیؐ سلام علیک صلواۃ اللہ علیک
یا حبیبؐ سلام علیک صلواۃ اللہ علیک
تاجدار مرسلنی رونق عرش برینی
بے کسیم کن معینی رحمتہ اللعالمینی
یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیکم
یاحبیبؐ سلام علیکم صلواۃ اللہ علیک
حشر میں سب اک کنارے امتی تھے دم کو مارے
آگئے جب وہ تو سارے دیکھ کر ان کو پکارے
یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیک
یا حبیبؐ سلام علیک صلواۃ اللہ علیک
اک جھلک جو دیکھ پاؤں جان میں تم پر لٹاؤں
راہ میں آنکھیں بچھاؤں دست بدستہ پھر سناؤں
یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیک

Marfat.com

یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

شورش رنج و الم کیا کرے گی ...

لڑکھڑائیں اب قدم کیا تم جو پاس ہو ...

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

دل کی آس بھی تم ہی دل سے پاس بھی تم ہی

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

رنگ جذب و حال ہے ... ان ... ہے ...

رزق بھی حلال ہے ... صدقہ اپنی آل ہے ...

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

نسبتوں سے ہم لیں گے یہ مزے ... لیں گے

جب یہ ان کا نام لیں گے ... لیں گے

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

تابع اصحاب سرور پہلے ہیں صدیق ...

پھر عمر عثمان و حیدر سب پہ سلام ان ...

Marfat.com

یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیک
یا حبیبؐ سلام علیک صلواۃ اللہ علیک
چشم و دل کا چین دونو روح مشرقین دونو
شہؐ کے نور عین دونو ہیں حسنؓ حسینؓ دونو
یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ اللہ علیک
یا حبیبؐ سلام علیک صلواۃ اللہ علیک
بیکسوں کا آسرا ہیں نا خدا ہیں با خدا ہیں
یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ اللہ سلام علیک
یا حبیبؐ سلام علیک صلواۃ اللہ علیک
دین حق کی ڈھال دونو ہیں یہ بے مثال دونو
فاطمہؓ کے لال دونو مصطفیٰؐ کی آل دونو
یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ اللہ سلام علیک
یا حبیبؐ سلام علیک صلواۃ اللہ علیک
دین کا شباب ہیں یہ حافظ کتاب ہیں یہ
مہر و ماہتاب ہیں یہ مرتضیٰ کا خواب ہیں یہ
یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ اللہ سلام علیک
یا حبیبؐ سلام علیک صلواۃ اللہ علیک
فقہ میں اک قول فیصل ہیں ابو حنیفہؒ اول
بعد میں ان کے ہیں افضل مالکؒ و ادریسؒ و حنبلؒ

یا نبی سلام علیک یا رسول اللہ سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

فقہ کے نظام چاروں محترم ہیں تمام چاروں

چل رہے ہیں جام چاروں حق پہ ہیں امام چاروں

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

قبلہ روشن ضمیراں [illegible]

دست گیر و دست گیراں غوث پاک [illegible]

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

باغ فقر کی کلی ہیں مظہر غوث [illegible]

افتخار ہر ولی ہیں خواجہ [illegible]

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

من فدائے تو جانم جز در تو [illegible]

بے نیاز ایں و آنم خاک [illegible]

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

Marfat.com

اس جہاں سے جب سفر ہو روئے پاک پر نظر ہو
یہ کرم نصیر پر ہو اس کا سر ہو تیرا در ہو
یا نبی سلام علیک یا رسولؐ سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

2.97.52

معزز قارئین۔ فضائل و درود شریف کی جلد اول پیش
آپ نے ملاحظہ فرمائی ہے مجھے اپنی کم عملی بلکہ جہالت کا مکمل احساس ہے
کتاب ھذا کی تحریر میں اگر کوئی غلطی ہوگی ہو تو مجھے اپنی قیمتی آراء سے
مستفید فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان کو مد نظر رکھا جا سکے۔ جلد
دوم کی تحریر بفضل تعالیٰ شروع کر دی گی جس میں صرف درود شریف
تحریر کیے جائیں گے

میری خواہش ہے کہ آج تک جتنے بھی درود شریف تحریر ہوئے ہیں ان
کو جلد دوم میں شامل کیا جائے آپ کے پاس اگر کوئی قیمتی نسخہ درود
شریف ہو تو ارسال فرمائیں دیں میرے گناہوں کی بخشش اور خاتمہ
بالایمان حسن آخرت کیلیے اپنی دعاوں میں شامل فرمائیں۔ بالخصوص اپنے
پیارے وطن کیلیے ہر وقت دعا کریں

آپ کا مخلص
آپکی دعاؤں کا طلبگار
راجہ محمد امین ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

یا رب صل و سلم دائما ابدا
علی حبیبک خیر الخلق کلھم

فضائل و برکات درود شریف

جلد اول

مولف
راجہ محمد آمین ایڈووکیٹ
ہائی کورٹ وفاقی شرعی عدالت
کچہری گوجر خان

Marfat.com